

کالا علم

عُرف

عملیات محبت

مصنف: پنڈت گرو دھاری لال

ملنے کا پتہ

حمید بک ٹرپورہ بازار - لاہور

Rs. 80

۶۴ - کتب از پروفیسر
۶۵ - کلام مجاہدین یا شیخ احمد
۹۶ - تیسرے ملاقات کے لئے

منتر سدھی کے بیان میں

لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا۔۔۔ منتظر اور منکدر کی کرداروں
سے لیکر بڑا ایک مائے ہر روز منتظر کا چپ تین ہزار تک کیا جا رہے اور
۴۴ ہزار منتظر سے کسی کا ہون کرے۔ اور یہ ہون جب آخری دن رہ جاوے
تب کیا جاوے اور ہون میں جو لکڑی جلائی جائے وہ نیم کی ہونی چاہیے۔ پھر
اس طرح چل کر نے کے بعد جو رکھ ہون سے تیار ہو کر اس کو ماتھے پر لگائے
جس سے یہ ہو گا کہ اس حامل کو کوئی نذر کیجے گا اور جب ماتھے پر سے اسے اکھ
کے تلک کو اتار دیکھا۔ پھر اپنی اصل حالت پر آ جائیگا۔

منتر :- اورم منور کچھ منتر سندی ہوا
دیوی سدھ کرنا :- سارھن برہمن :- جیج سور سے اپنے ہنتر سے
اکھ کر اور رفع حاجت سے نارغ ہو کہ تھ ساون میں عمل شروع کرے
اور نشان دھیرہ کر کے صاف لباس پہن کر اس منتر کا چپ ایک روز
میں سات ہزار بار کرے جب چپ ختم ہونے کے قریب ہو تو اس وقت
چھ ہزار منتر کا بھی سے ہون کرے اور چھ ہزار منتر تین کرے ۔ اور

لفظ اترپن کرنے کی یہ درمی ہے کہ ہاتھ میں کٹا یعنی دب کا ٹکڑا لے کر اور پانی لے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں سواہا کے لفظ کی جگہ تریپتا کہے۔ اور پانی کو چھوڑتا جائے اور سون کی درمی بھی اسی طرح ہے کہ آگ جلا کر اور ایک ایک منتر پڑھ کر اور سواہا کے لفظ پر ایک ایک آہرتی آگ میں ڈال دے جس سے منتر سدھ ہو جائے گا۔ اور مندرجہ بالا پھل پراپت ہو گا۔

دیوبندی کو سیدھ کرنے کا منتشر۔ شریک منہ۔
منتظر۔ اوم ہرنیک کلینک

سادھن دھمی اسیہ پانچ حروف کا منتر لکھا جاتا ہے اگر اس منتر کا جب ہر روز بیس ہزار بیس دن تک کیا جاوے اور آخری دن میں دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر کا باپ کر کے دو ہزار منتر سے ترپن کر کے زمین پر سوئے اور سوائے دودھ کی کھیر کے اور کوئی کھجور جن نہ کھاوے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے پر درشن دیوے گی اور تمام قسم کا زہروالی دیگی اور تمام لوگ اس کی عزت کر سگے۔

لیکھتی نہ ہو کرنا : منتظر - اوم کلینک بھگوتی بھیدونہ -

سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جب پچاس ہزار کرنے سے شمشانک بکھنی خوش ہو کہ تمہاری مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے کام کے واسطے نہ کیا جائے۔ نہیں تو آپ کا وقت یہ بھی ضائع ہو گا اور کچھ بھلا پرست نہ ہو گا۔ اس لئے کسی اچھے خیال کو لے کر منتر کا جب کیا جاوے۔ کہ منتر سدھ ہو جاوے۔

دولت حاصل کرنے کا منتر۔ اوم ہرانک ہرنیک ہرونک
سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جب سووار سے شروع کیا جاوے اور ہر روز ۵ ہزار جب کرے۔ جب پورا ایک لاکھ پچیس ہزار جب ہو جاوے تو دن میں ۲۵۰ منتر سے گس اور کھیر کا جون کرے اور زعفران اتنے ہی منتروں سے تہین کرے۔ تو منتر سدھ ہونے پر تمام قسم کا دھن اپنے بس میں ہو جاوے گا اور کوئی کمی نہ رہے گی۔
منتر۔ اوم ہرنیک ہرونک ہرنیک ہرونک
دیوی کا منتر۔ درہنی شمشانے سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ شمشانوں میں نئے مٹیہ کر اس منتر کا جب پچاس ہزار دفعہ کیا جاوے تو شمشانک دیوی خوش ہو کر ایک باس کو پہن بیا جاوے پھر منتر اوم کلینک کبکوتی بھینو ۵۰ ہزار جب کیا جاوے گتہیں ۳۰ راتیں شراب سے پر کر کے ان کو اپنے پاس رکھ چھوڑے اور ان کے ساتھ کھانا شروع کرے جب منتر سدھ ہو جائے تو دیوی درشن کی

اور جو بھلی یا مراد مانگو گے پوری کرے گی۔ مگر عامل کو چاہئے کہ ایسے منتر کا جب ہرگز نہ کرے کیونکہ اس منتر میں شراب کا استعمال لازمی رکھا گیا ہے۔ اس واسطے اس کو نہ کرنا بہتر ہو گا۔

دلی مراد حاصل کرنے کا منتر

منتر اوم جگتر ہیہ جاتری کے پدم ندھے سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جب پہلے پچیس ہزار کرنا چاہئے۔ اور جب یہ منتر جب ہو چکے تو پھر دلی ہزار منتر سے مختلف پانچ میوؤں کا جون کرے جب منتر سدھ ہو جاوے تو عامل اپنی مراد کو پورا پار گیا۔ جس سے اسکی زندگی بڑے آرام سے بسر ہوگی۔

دیوی کی سدھی کا منتر۔ اوم ہرنیک دیہاتری بھینو سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ ان دونوں منتروں کی ترکیب ایک ہی ہے۔ یعنی ان دونوں منتروں کو ایک طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے پہلے اس منتر کا بارہ لاکھ جب کیا جاوے اور پھر ایک لاکھ پچیس ہزار منتروں کا پانچ میوؤں سے جون کیا جاوے تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جاوے گی اور یہ عمل شکل کچر کی مرنجھی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جاوے۔ کیونکہ اس کے سدھ کرنے کا یہی راز اچھا بھلا بات ہے۔

۳۔ منتر اوم نانا چن پدما قلی سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا ایک لاکھ چپ کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور
ہون گئی اگر کل بیوتی وغیرہ چیزوں کا ہون چاہیے اور جب منتر کو سدھ
کرنے لگے تو ایک مٹی کا برتن لے اور اس میں مٹی یا چاول بھر دیے
تو دیوی سدھ ہو کر درشن دیگی اور سب خواہشات کو پورا کرے گی اور اس کو
سدا ریوی نہ پھتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جاوے اور پھر پانچ ہزار
ہر روز کیا کرے۔ اسی طرح ہر روز کرنے سے ایک لاکھ منتر کا جب پورا کرے
منتر ۱۔ اوم نوسو ستری دنیا کا یہ سرور کار تر سے
دشمن کو زیر کرنے کا منتر ۱۔ سرب دھن پرشکے سرور کج وشی کرمانی
سروجن سرور استری پر کہا کر کھٹانے شرنیکا ونگ سوا ۱۔
سادھن ودھی ۱۔ اگر اپنے دشمن کو تباہ کرنا ہو۔ یا اس کو کسی قسم کا نقصان
پہنچانا ہو تو حامل کر چاہیے کہ اس منتر کا جب متواتر ہر روز سو بار سے شروع
کر کے دس ہزار نو کرے۔ اس طرح سے منتر سدھ ہو جاوے گا اور حامل کا
حب احکم کام پیدا ہوگا۔

منتر ۱۔ اوم نوسو ستری سرور کھ وشی کارنی
ہر و لہز بن ہونے کا منتر ۱۔ شرنیک ہرنیک سوا ۱۔

سادھن ودھی ۱۔ مندرجہ بالا منتر کا ۷۲ ہزار جب کرے۔ اور یہ جب
منگل کے دن شروع کرے۔ اور ہر روز متواتر ۷۲ یوتم تک اس کا جب کرنا ہے
اور شاہزادہ دوسو منتر کے ذریعہ نایل کے ساتھ ہون کیا جائے۔ اور جو راکھ
اس ہون سے تیار ہوا سکولتھے پر لگایا ہو۔ جہاں جائے گا تو در منزلت حاصل

کرے گا اور تمام لوگ اس کی خدمت کو شرف سے بجا لائیں گے اگر راکھ کراختے سے
اتار دیکھا۔ تو پھر اپنی اصل حالت پر آ جاوے گا۔

منتر ۱۔ اوم شری کاک کمل ذر دھنے سرور کار یہ سرور
دیوی کو حاضر کرنا ۱۔ اتھان دیوی دیوی سرور کار نیک کرور یہ یوچے مر
سدھ می پاؤ کا یا نگ ہنک کھنک و درو شان ورینے سرور سدھ می پادرا سوا ۱۔
سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جب ایک لاکھ کرے اور جب کرنے کے بعد
دس ہزار منتر چندل کا ہون کرے تو ایسا کرنے سے ویری سدھ برگی اگر
تم اس وقت تمام دنیا کے پیل و پھول سے ہونا حکم کرو گے۔ اسی وقت بجائے
گیا۔ بس تمہارے صرف اشارے کی ضرورت ہے کہ دیوی اسی وقت حاضر ہو کر
آپ کی خواہش کے مطابق کام کرے گی اور جب کچھ نچتر سے شروع کیا جاوے
کیونکہ اس نچتر کے شروع کرنے سے منتر مہدی سدھ ہوگا۔ اور منتر کا جب
ہر روز منتر ۱۔ ایک ہزار کرنا چاہیے۔ تاکہ مال پیدا ہو اور غنا بڑا اٹھ سکے۔
منتر ۱۔ اوم سندھنک رکت پانڈے کھنک کھنک
حاکم کو خوش کرنا ۱۔ اٹھک وٹش مانہ سوا ۱۔

سادھن ودھی ۱۔ پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جب کرے۔ اور پھر کتیر کے پتے لیکر
ایک ہزار منتر سے ہون کرے تو تمام لوگ تمہارے تابوں میں بر جاویں گے ایک
ہزار منتر کا جب ہون کے ہمراہ برگ جوہی کے ساتھ کیا جاوے۔ تو عورت خوش
ہوگی اور فرزند کے پیدا ہونے کی امید ہوگی اور منتر کا جب کچھ نچتر سے شروع
ہوگی اور جب تقریباً متواتر ایک ہزار رزانہ کرنا لازمی ہے۔

دلی خواہش پوری کرنا۔ منتر اوم نوتیکے چیلے نانا پشو مہنی سوا
 سادھن ودھی ۱۱ اس منتر کا جب ہر روز شام کے وقت کرو۔ اور متواتر ہر روز
 ایک ہزار جب سوا سال تک جاری رکھو اور جب شروع کرتے وقت مندرجہ
 ذیل اشیا کو اپنے سامنے رکھو۔ سپاری۔ ناریل اور زعفران وغیرہ پھر گر گل
 کی دھوئی دے کر پراہنت کر دو۔ تو دیوی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
 خواہشیں مکمل ہو جائیں گی۔ اور یہ منتر گھانٹھتر سے شروع کرنا چاہیے۔
 منتر اوم مہینا مہری دل کل سوا۔

سارھن ودھی ۱ جس وقت تویں و قزح ہو۔ مندرجہ بالا منتر کا جب کرے اور
 اور روزانہ ایک ہزار جب کیا جاوے اور جب ایک لاکھ کے قریب ہو جاوے
 تو پھر دس منٹروں سے کوئی سے پانچ میروں کے ذریعہ ہون کیا جاوے۔ اور
 اور جو جب کیا جاوے۔ تو درخت نہ کن دی کے نیچے بیٹھ کر کیا جاوے اس سے
 مہیند ری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی اشیا لا کر دے گی۔ اور اگر اس کے ساتھ
 ہم بستر ہو گے تو بہت خوش ہوگی۔

منتر ہشکھہ مہارنی۔ اشکھہ دھارے
 دیوی کو پس میں کرنا۔ ہرانک۔ ہرنیک۔ کھینک۔ مہرنیک۔
 سادھن ودھی ۱۔ عامل کو چاہیے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے
 اٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے
 اور مندرجہ بالا منتر کا جب دس ہزار سوچ نکالنے سے پہلے کہیں سے
 اور پھر اسی جگہ یعنی بڑے درخت کے نیچے ہی گھسی وغیرہ سے ایک ہزار منتر کے

ذریعہ ہون کرے۔ تو دیوی مدد ہوگی۔ اور جو چیز مانگو گے حاضر کر دیگی کہ تم
 کا گذر نہ کرے گی۔

دیوی کو پس میں کرنا۔ منتر اوم ہرنیک چندر کے سوا۔
 سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جب بھی بڑے
 درخت کے نیچے بیٹھ کر کیا جائے۔ اور ہون وغیرہ جس ساتھ ہو۔ یعنی مطلب
 یہ ہے کہ ہر طریق سے مندرجہ بالا منتر کو سدھ کیا گیا تھا۔ کیا جاوے تو دیوی
 خوش ہو کر آب حیات دے گی۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کو وہی سدھ کر
 سکتا ہے جو آدمی ہر وقت پاک وصاف ہو اور منتر کے پڑھنے وقت کے خیالات
 کی طرف دھیان نہ دے۔ بلکہ ہر وقت نیک خیالات کو اپنا بھولی بنا رکھے۔
 نظروں سے غائب ہونے کا سہرا حاصل کرنا۔ منتر اوم مہنیکے
 منتر سوا۔

سادھن ودھی۔ وحتورے کے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ بالا منتر کا جب
 ہر روز متواتر چودھون کے اندر اندر ایک لاکھ کا جب مکمل کرے تو دیوی خوش
 ہو کر ایک سرمدیگی جو شخص اس کو مگائے۔ وہ سب آدمیوں کو دیکھ کے گا
 لیکن خود کسی کو بھی دکھائی نہ دے گا۔ اور اگر اندھیرے میں کوئی چیز دیکھنا
 چاہے تو دیکھ سکتا ہے۔ اگر کسی اندھیری جگہ پر چلا جاوے تو وہاں روشنی
 نمودار ہو جائیگی۔ مگر عامل کو چاہیے کہ جب شروع کرتے وقت بڑے خیالات
 کو دل میں جا نہ دیے تاکہ اسی کا منتر سدھ ہو جاوے اور اس کا پھل پراپت ہو
 رساکن سدھ کرنا۔ منتر اوم لکشی وٹک ملاء دھاتی سوا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کا جپ ایک لاکھ اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور
 مومن کے پڑوں کا دھوپ دھکا دے۔ اسکے دس ہزار منتروں کے ذریعے
 بزرگ کثیر رکھ کر ملا کر مومن کرے اور پھر دیوی خوش ناگ رسائن دیگی
 اس سے مالی حقیقت سونا بنانا پیا ہے بنا سکتا ہے مگر یہ لازمی ہے کہ اس منتر
 کا جپ ماہ مبیا کہ میں سواتی پختہ شروع کرنا چاہیے۔ اور روزانہ ایک
 ہزار جپ کیا جاوے۔

منتر :- اوم وکلی ایک ہرنیک کلینک شرنیک
 وکلا کو سدھ کرنا۔ سواہ۔

سادھن ودھی :- مندرجہ بالا منتر کا جپ ایک لاکھ دفعہ کیا جاوے
 اور تین ماہ تک رگنا نار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے اور جپ منتر کا جپ کر چکے
 تو آخر میں دس ہزار منتروں کے ذریعے کثیر کے بھولے کران کرکھی میں لا
 کر مومن کرے۔ ایسا کرنے سے وکلا تمہارے تابع ہو جائیگا۔

منتر :- اوم انیک اننی ہرنیک انیک بھئی ہندی
 دیوی کا منتر :- میں میں سواہ۔

سادھن ودھی :- صبح سویرے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ جائے اور
 اس منتر کا جپ ایک لاکھ کرے اور دس ہزار منتر کے ذریعے گلاب کے
 بھول رکھی ملا کر مومن کرے تو رازی پس ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی
 جس کے ذریعے کچھ حکومت کرنے کی امید ہوتی ہے اگر دس ہزار منتر سے
 صرف گھی کا مومن کیا جاوے تو ایک اوزار شاہی جو کہ بہت کار آمد

ہوتا ہے سینگھ دی میل دور کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کرتا ہے
 منتر :- اوم کلینک سوچا دیوی دیوی سواہ۔

سادھن ودھی :- ہر روز بوقت شام کسی ندی کے کنارے پر جایا کرے
 اور برابر تین ماہ تک تین لاکھ جپ ختم کرے اور جپ ختم کرنے کے بعد ایک
 لاکھ منتر سے گھی کا مومن کرے۔ تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کی کھڑاویں عطا
 کرے گی جس کو پہن کر اگر مال چاہیے۔ تو ہزار کو س کے فاصلہ کو ایک
 منٹ میں طے کر لیتے اور مطلق یہ کر تھکاوٹ بالکل نہ ہو۔ خواہ کوئی
 کیس ہی شکل مسافت ہو۔ اور یہ عمل مبیا کہ سواتی پختہ کے سوا کسی
 کو شروع نہ کیا جاوے۔ ورنہ اس کے سدھ ہونے کی کوئی امید نہ ہوگی۔

منتر :- اوم ہرنیک ورجا کہتی دلاستی آگیا ہرنیک
 دیوی بس کرنا۔ یہ یہ ہے بھو کلینک سواہ۔

سادھن ودھی :- مندرجہ بالا منتر کا جپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا
 لازمی ہے گا اور جپ تقریباً پچاس ہزار کرنا چاہیے۔ پھر جپ ختم کرنے کے
 گھی اور گوگل کر ایک کرے اور اس منتر کی دس ہزار آہوتی دیوے۔ جتنی
 مومن کرے اور اس میں آہوتی دیوے۔ دیوی قابو میں آجائے گی

منتر :- اوم ہرنیک آگیا آگیا سر سدری سواہ
 شنگی دور مو :- سادھن ودھی :- اس کے جپ کرنے والے کو چاہیے کہ
 ہر روز ایک ہزار منتر کا جپ کرے اور اس طرح سے ستوا تین ماہ تک عمل جاری
 رکھے اور مہادیوی کی مورتی کے پاس بیٹھ کر گھی و گوگل کا پندرہ ہزار منتر کے ذریعے

ہون کرے۔ محل پور ہونے پر منتر سدم ہوگا اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر منکار کرے۔ اگر دیوی کہے کہ بول تو کیا چاہتا ہے تو ماتہ جوڑ کر پڑھنا کہے یعنی یہ منتر پڑھے۔

منتر: دیوی واروریہ گدھو مہی تپنے ناشیہ ستواہنگ۔
اسکا مطلب یہ ہے کہ مجھے نلکانے بہت دکھی کیا ہوا ہے۔ اور نفسی نے بہت تنگ ہوں اس لئے ان سے مجھے بچا دے اور ان کا ناش کرے تاکہ میں آرام سے ہوں۔

بیماری دور ہوا۔ منتر: اوم ہرنیک نسی مہا نسی سوروپ تی سواہ۔
سادھن ودھی: ماہ کا تک کی پورناشی کو کسی شیشم کے رخت کے نیچے بیٹھ جا کر پھر ایک خوب منتر نیا کرے جو کہ چندن کا ہوا اور ایک رتی رتی کیھنی کی بنا کر اس میں بھا دیوے اور پھر اسکی پر جا کرے اور اس کے سامنے بیٹھ کر ایک ہزار کا جب کرے اور یہ جب تقریباً ایک ماہ تک متواتر جاری رکھے۔ اور رات کو بھی اسی طرح پر جا کرے اور پھر کھانا کھانے بیٹھے اور آدمی رات کے وقت بستر سے اٹھ کر منتر کا جب کیا کرے تو ہی کیھنی پرش اسی روپ میں ظاہر ہو کر درشن دیدگی اور ایک قسم کا سرمہ دیگی جس کو آنکھیں لگاؤ گے۔ سب قسم کی بیماریا دور ہوگی پھر کسی قسم کی بیماری نہ ہوگی اور آنکھیں

صاف رہیں گی۔
رسا من حاصل کرنا۔ منتر: اوم ہرنیک آگچہ آگچہ ہیشوہی سواہ۔
سادھن ودھی: صبح سویرے اٹھ کر ضرور سنا جا بات سے ناسخ ہو کر ایک پور

آسن پر بیٹھ جاوے۔ اور ایک ہزار جب کرے اسی طرح سے تقریباً تین ماہ تک متواتر کرتا رہے اور رات کے وقت بھی اس منتر کا جب سوروپ سا کی وغیرہ سے کرے۔ لہٰذا دیوی اتنا خوش ہوگی اور حاضر ہو کر نہیں پس کرے گی۔ لہٰذا یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس منتر کا جب ماہ کا تک کی پورناشی کو شروع کیا جاوے۔ منتر: اوم ورک و شال ملے۔ سورن ایکھا سواہ۔
دلی مراد پوری ہوا۔ اوم ہرنیک۔ ہرنیک ہرنیک سواہ۔

سادھن ودھی: پہلے ہادیو کی مورتنی تیار کرے اور کچھ زندہ شام کے وقت مورتنی کو سامنے رکھ کر اور بڑے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اس کی پر جا شروع کرے۔ متواتر اسی طرح بارہ چھ ماہ تک کرتا رہے۔ جب منتر سدم ہوگا۔ تو دیوی خوش ہو کر درشن دیدے گی۔ پھر اس کے سامنے اپنی خواہشات واضح کر دی جائیں۔ ہر طرح کمل کرے گی۔ جس سے آپ کی زندگی کا بہت سا حصہ آرام و سکھ سے گزرے گا اور کسی قسم کی تکلیف ہوگی۔ منتر: اوم ہرنیک پر سواہ۔

سادھن ودھی: ہر روز رات کے وقت پور آسن پر بیٹھ کر ایک ہزار جب کرے اور اسی طرح سے ہر روز متواتر باقاعدہ تین ماہ تک جب کرتا رہے۔ تو دیدی سدھ ہوگی۔ اور تھامی مراد برآیگی۔ لیکن یہ عمل جب جی چاہے شروع کر دو کوئی دن یا تاریخ مقرر نہیں۔

منتر: اوم ہرنیک۔ اتوا رگنی کیھنی کی مورتنی بناؤ
کیھنی کو حاضر کرنا۔ اور مورتنی کی شکل اس طرح سے بنائی جاوے کہ ہاتھیں کمل کے پسوں میں اور بہت ہی اعلیٰ کیڑے نرم من ہوں خوبصورت

کو بہت سی قیمت رائے زیر رات سے بھری ہو۔ پھر اس مورتی کی پوجا دوپہے شروع کی جائے۔ اسی طرح سے متواتر ہر روز ایک جاپ ایک ماہ تک کیا جاوے اور جب پر رات ہو جائے تو کھینچی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی اور متہا رہی مراد کو پورا کرے گی اور پچیس روپے دنیا پر بھنے گی مگر مال کو خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ان دیناروں کو سوائے نیک کاموں کے کسی جگہ خرچ نہ کرے اگر اس کے برخلاف کیا تو یاد رکھئے آخر کو پچھتا نا پڑے گا۔

۱۲۔ منتر: اوم نیگ نکہ کیس نکہ رتی سواہا۔

سادھن ودھی: اس منتر کو سدھ کرنے کی ترکیب لکھنا ہے ناندہ ہے کیونکہ اس منتر کو مندرجہ بالا منتر کی طرح سدھ کیا جاتا ہے اگر اس منتر کو اچھے دیاک و صاف خیالات سے کیا جاوے تو مال اپنے نتیجے پر بہت جلدی پہنچ سکتا ہے اور ہر طرح کا آرام سے سکتا ہے

منتر: اوم ہرنیک مہا کھینچی بھاسنی پوسے سواہا۔

دیوی حاضر کرنا: سادھن ودھی: اس منتر کو سدھ کرنے کے لئے اتر یا سورہ کا دن اچھا ہوتا ہے اور اس کے شروع کرنے سے تین دن تک برت رکھنا پڑتا ہے اور دوپہے دیپ پیشپ وغیرہ سے پوجا کر لی لازمی ہے اور برکت چاند گرہن یا سورج گرہن کے شروع سے آخر تک کرے جب اس طرح سے کیا جاوے گا تو منتر سدھ ہو جاوے گا۔ اور دیوی پر سن ہو کر درشن دیگی۔ اور تمہاری خواہشات کو ہر طرح سے مکمل کرنے کو ہر وقت تیار ہے گی۔ بشرطیکہ منتر کا چپ سے خیالوں سے بیکر کرے۔ تاکہ مال اپنے قیمتی وقت کا کچھ ٹھنڈ حاصل کر سکے۔

۱۳۔ منتر: اوم ہرنیک پوسنی سواہا۔

سادھن ودھی: صبح سویرے اٹھ کر مندرجہ بالا منتر سے ناسخ ہو کر ٹٹان وغیرہ کر کے اپنے آپ کو پوز کرے۔ پھر ایک مندرجہ بالا منتر سے چندن کا ڈھیر لٹے مربع تیار کرے اور اس میں پوسنی کھینچی کی مورتی پر شکل عورت کے بنا کر رکھی جاوے۔ پھر اسکی پوجا کی جاوے۔ پوجا اس طرح پر کی جاوے کہ مندرجہ بالا منتر کا چپ ہر روز ایک ہزار تک کرے اور برابر ایک ماہ تک کرتا رہے پھر کیا ہوگا کہ دیوی تابو میں آجائیگی۔ اور رسائن دے گی جس سے آپ پر سن ہو جائیگی

منتر: ہرنیک کلینگ چترنی سواہا۔

دینیہ حاصل کرنا: سادھن ودھی: مندرجہ بالا منتر سے ناسخ ہو کر ایک آم کے درخت کے نیچے بیٹھا جاوے اور ہر روز اس منتر کا چپ ایک ہزار تک کرے۔ اسی طرح متواتر تین ماہ تک کرتے رہو اور آخری دن کو کسی پھل کے ذریعہ دس ہزار منتروں کا ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر ایک قسم کا سرمہ عنایت کرے گی جس کا ناندہ یہ ہوگا۔ کہ اگر مال چاند کی پہلی تاریخ کو اپنی آنکھ میں لگا لیرے تو اسے بڑا سا خزانہ کہیں سے ہاتھ لگے گا۔ جس سے کہ اپنی زندگی کو آرام سے گزارے گا۔

منتر: اوم ہرنیک کلینگ چترنی سواہا۔

دولت حاصل ہونا: سادھن ودھی: یہ منتر رات دن میں دس ہزار کر کے رستہ کرنے کی جگہ ندی کا کنارہ ہونی چاہیے۔ اور آخری دن میں دس ہزار منتر سے ہون کیا جاوے تو دیوی خوش ہوگی اور حاضر ہو کر بہت سامانی و زبردتی۔ مگر کہ لازم ہوگا کہ دولت کو چھپے کرنے کی خواہش نہ کرے۔ بلکہ اس کو نیک کاموں میں لگا دیوے۔ اگر اس کے برخلاف کرے گا تو بجائے ناندہ

کے نقصان ہوگا۔ اور اس منتر کو جپ کرنے سے بیشتر لازم ہوگا۔ مگر مندر جنرلی
شکر کا دعویٰ کرنا چاہئے۔ یعنی اس کو پڑھنا چاہیے۔ اور اس کا جپ کرتے
رہت اس بات کا بعض خیال رکھو کہ اس دن چند ماں شجرہ راشی پر ہو۔

کورنگ نیز انک شردند و کتر انک نیا پرآگ چندن گندور
 شلوک - مایانک پتیا شاینک و چین کپانک سند کپانک شیانک سداکری
 و پترانک - ارکند و اسے مرگ مینی و ہرچشم، موسم سرما کی جانے کی اندھان
 کھد والی - ستر و صرب والی سرخ ہڈ مڑن والی - نیز انک والی اور خربہ
 پر شاک والی ایسی جو دیوں ہیں - میں تہا یا دھیان و حزن ہوں -

مفتی - اوم کا لکھنؤ کے مولوی -

کالی دلیوی کے سدرہ کرنے کا منتر۔ سادھن درجی، گھوڑوں کے ہنے
کی جگہ رگمہ شار میں جا کر اس منتر کا دو لاکھ چپ کرے اور جس منتر سے گھن کا ہون
کرے۔ تو دلیوی سدرہ ہوگی اور جو منتر سے مراد ناگور کے برائے گی اور منتر بجا
ہر روز ایک ہزار کے تمام دو لاکھ چپ ختم کرنا چاہیے لیکن حامل کو لازمی ہے
کہ سوائے منگل کے روز کے کسی اور دن جب شروع نہ کرے نہیں تو منتر سدرہ
نہ ہوگا۔ اور اس کی محنت مفیول جاوے گی۔

منقرض اور مکین سیتا جینی پیکے کو اپنے سوا۔

دیوئی سے ور حاصل کرنا، سادھن درجی، اس منتر کا جپ خود کتنے دن لگیں ایک لاکھ تک کرنا لازمی ہے۔ لیکن متواتر کیا جاوے۔ اور جپ اس طرح سے پورا پورا جپ کہ حکم تو پوروسنہرا منتر کے زیرِ مہر بن کر رہے۔ پھر ایک مہی وقت میں گرتل ملا کہ کھانا چاہیے۔ ایسا کرنے سے یوی خوش ہوگی اور تمہیں ور دے۔ کہ تم ہر ایک بات کو خود بخود معلوم کر لو گئے اور ساتھ ہی پاتال

۱۷
 کا خزانہ یعنی زکوٰۃ کا خزانہ یعنی زکوٰۃ بھی تیار ہے گی۔ جس سے ہم اپنی زندگی بہت
 وسیع پہنچانے پر ہمارے آسام سے گزار دو گئے۔ مگر عالیٰ کو خیال رکھنا چاہیے۔ کہ
 یہ اصل بہ روزیہ و عار کے شروع کرے۔ تاکہ اپنی محنت کا پورا پورا پھل لے سکے۔

منتر اور منیتر پتھر و پین سے صاف کر دے گا۔
مراد پوری ہو۔ سادھن ودھی۔۔۔ صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری
حاجات سے مانع ہو کر اٹھان کرے۔ پھر صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک بڑے
کے درخت کے نیچے بیٹھ جاوے۔ پھر ایک لاکھ گاجپ کرے جب جب تک
چمکے ترشہد گئی دودھ میں لاکھوں کرے اور ہون پیر پیر دسہر اور منتر
سے کیا جاوے۔ پھر دیریں خوش ہو کر تھاری خاموشاں ہو کر رہے گی۔ جس
سے کہ آپ کی زندگی مدد ہو جائے گی۔

منتر :- اوم نیاک ہزیگ مہا ندے بھیکھے ہزیگ ہر رنگ سوا
 سادھن ودھی اور جہاں تپہن رائے آپس میں ملتے ہوں ۔ رہاں پر اس منتر کا
 جپ ایک لاکھ بار کیا جاتا ہے ۔ اور جب اس طرح سے تین ماہ برابر جاریا
 پھر دس ہزار منتر کے ذریعہ کھی اور گوگل کا مہن کرے ۔ تو دیری قابو میں
 ہر جادگی اور تھارے کہنے کے مطابق عمل کر لگی ۔

۳۰۔ منتر: اوم ہرنگ مکھ کیشی کنک رتی سواہا۔

سادھن روحیں اکیسے مکان میں نیلے بیٹھے جاؤ۔ اور ہر روز منتر اتار
 برابر اکیس روز تک دس ہزار منتر کا جپ کرتے رہو۔ تو دیدی آدمی رات
 کے وقت خوش ہو کر درشن دیگی اور ستھاری دلی خواہش کو پورا کرے گی۔
 بھنڈا رسیدھی کرنا: منتر: اوم ہر نیک و عبیرم رپے دیہرے کر

کر دیا یہی بھگوتا سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ ہر روز بات کے وقت تیرتان میں جا کر دولاکھ کا جپ کر دے
یعنی اس منتر کا جپ تین ماہ تک پورا کر دے اور جب جپ پورا کر چکے تو پھر
ہزار منتر سے گنتی کے ذریعہ ہون کر دے پھر دیر کی خوش ہو کر بچاس آدمیوں کی خوراک
ہر روز دیا کرے گی جس سے آپ کی بڑی شہرت کا ہوگی۔ اور یہ عمل سینچو مار کے
روز شروع کیا جاوے۔

۲۔ منتر ۱۔ اوم ہر نیاں جل پاتھی جوں جوں ہنگ رنگ سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ صبح سویرے اٹھ کر حاجات سے فارغ ہو کر اشنان وغیرہ کر کے
ایک سن پر بیٹھ جائے اور اس منتر کا جپ ۱۳ لاکھ تک کر دے جو کہ ۱۱ ماہ میں پورا
ہو جائے۔ ہر روز ایک لاکھ منتر سے گنتی کا ہون کر دے پھر دیر کی خوش ہو کر ہر روز ایک
ہزار اشنان کی خوراک دے گی اور غلامی کو چاہیے کہ اپنی خوراک دھان مل میں سوائے
دودھ کے اور سکائی نہ کرے اس منتر کا جپ سوائے ہر روز شکر کے کسی دھن نہ کرے
سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جپ کل گیارہ لاکھ گیارہ ماہ میں فتح کیا جاوے
دولاکھ کا ہون کرے اور ساتھ ہی تیرہ ہزار جپ بھی کر دے اور جب سورج
گرہن ہو تو بھی یہی عمل کیا جاوے اس طرح کرنے سے دیر کی خوش ہوگی اور
حاضر ہو کر ایک ہزار اشنان کی خوراک عطا کرے گی جس سے آپ کی عزت بڑھ جائے گی۔

منتر ۱۔ اوم ہر نیاں چہ چہ سوا۔

غیب کے حالات جاننا۔ سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جپ ہر روز
۱۔ ہزار تک کرتے رہو اور ساتھ ہی اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھو
دودھ ہو کر حاضر ہوگی اور دیر سے جو بات آپ پر چھپیں گے اس کا

جواب کان میں سے گئی پھر آپکا فرض ہوگا کہ وہ بات باہر جا کر کہہ نہ دینی تو تمام بات
ٹھیک رہ جائے گی اور آپ کی مراد برآئیگی۔

۱۔ منتر ۱۔ اوم نرنگو در دیسی لے دلنگ سدھناک
واک سدھی کرنا۔ دن پر رت گئے در آگ ونگ ڈرنگ ڈرنگ
سادھن ودھی ۱۔ کسی بہتے ہوئے جل میں کھڑے ہو جائو اور اپنا پایاں ہاتھ سر پر
رکھو۔ پھر ایک لاکھ منتر کا جپ کر دے۔ اس منتر سے سدھ جو جائیگا تو آپ
کہ بات کہیں گے وہی ہو جائیگی اور آپ بچے خیال کے بجائے لیکن حامل کو
یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مندرجہ بالا منتر کا جپ تین ماہ کے اندر اندر ختم ہو جائے
تاکہ آپ کی محنت اور وقت کی قدر ہووے۔

منتر ۱۔ اوم ایہ نیاں گی تم تیا گار تنگ

منہ ناگی چیز حاصل کرنا۔ یہی سے رنگ دی سے تنگ سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ صبح سویرے اٹھ کر اشنان کر کے اور پاک و صاف کپڑے
پہن کر آسن پر بیٹھ جائو۔ پھر گر گل یا دھوپ دھکاؤ۔ اور چار لاکھ کا جپ
ایک سال تک متواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیر کی حاضر ہو جائے
گی اور جو چیز تم مانگو وہی لا کر دیگی۔ یہی تھا پری ہر ایک خواہش کو پورا کرے گی
منتر ۱۔ اوم ہر نیاں شرنیکے ٹ داسنی یکھپ
نکلیف و رہو جائے۔ کل یہ سوتے رٹ یکھنی ایہی سوا۔

سادھن ودھی ۱۔ اس منتر کا جپ سو بار سے شروع کرے اور رات
کے وقت جہاں تین راستے ملتے ہوں۔ بیٹھ جائے اور اوپر کھٹے ہوئے منتر
کا تین لاکھ جپ کرے۔ جس سے دیر کی خوش ہو کر حاضر ہوگی وہ ایک سرور
اور بارہ چہ جات دیگی یا چہ جات سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ اگر آدمی کسی مصیبت

کی مراد کو پورا کرے گا۔

جو چیز مانگو فوراً مل جائے۔

یعنی پور کرکھنی کرکھیا اگر کھنپہ و روپیہ بانیہ ہنگامہ سے ملے

سادھن و دھنی۔ اس منتر کا دس ہزار جپ کرے اور ایسا ہی بارہ تین
ماہ تک کرتے رہے۔ اور جب آخری دن رہ جائیگا تو رات کو اس رات کو بڑا
خودناک خواب دیکھنا پڑے گا۔ اگر اس طرح کرنے سے یہ خواب غلبہ میں آئے
تو چھاپٹے کہ اکھیں دن اور یہ عمل کرے۔ جب منتر سادھ ہوگا تو دیوی رات
کو کٹی قسم کا خوف و ڈر دے گی۔ اس وقت حامل کو چاہئے کہ مستثنیٰ مزاج
رہے اور اپنے کو مضبوط رکھے۔ تو دیر خود بخود دیویں سامنے آجائیں گی اور جو
چیز اس سے مانگے گی فوراً حاضر کرے گی۔

۳۰ منتر۔ اوم نو مو معزنا دیو پادانہ آکچہ کچہ کا زیک کر و کر و ہان پونا
واں جاوہر نکاتوں سوان دیو تو شرکا پارس ماتہ کی ادویا ستیہ یار کر و ہان
سادھن و دھنی۔ اس منتر کو سادھ کر کے وقت اپنا منہ منتر کی طرف رکھے۔ اپنے
جاؤ۔ یا نشان منتر کی طرف کرے۔ ایک ہر بات سے اور ماہ تک ترنیاں
کی تر و دش سے لیکر ایک تک سر و منایک ہزار جپ کرے تو منتر کے سادھ کرنے
پر دیوی حاضر ہوگی۔ اور جو چیز مانگے گی فوراً اس منتر کی کسی نام کا غور نہ کرے
اور آرام دے سکے گا۔

منتر۔ اوم ہرنیک ہما مے ہنگ ہبہ ہوا۔

علم و دانہ ہوا۔ سادھن و دھنی۔ انسان کے جسم کی ہڈیاں سے کراسکی
ایک سال بناؤ۔ اور پھر قبرستان میں چلے جاؤ اور وہاں پر اپنے صاف ہو کر

آسن پر بیٹھ جاؤ۔ اس منتر کا ایک ہزار جپ کرنا شروع کر دو تاکہ ایک ماہ اندر
اندہ یعنی ایک ماہ تک جپ پورا کرے۔ تو دیوی سادھ ہو جائیگی حاضر ہوگی اور تین
رہا سن و دھنی جس میں یہ خوب ہوگی کہ جو آدمی اسکر کا سیکارہ پہاڑ جیسے ٹپرس
کا مقابلہ کر سکتا ہے اور پہاڑوں کی اپنی طاقت سے چلا سکتا ہے اور سادھ ہی
اسکی عمر ہی ہو جاتی ہے۔ حامل کو چاہئے کہ اگر ایک ماہ تک یہ منتر سادھ کرے
تو ایک ماہ اور جپ کرے تاکہ یہ منتر سادھ ہو جائے اور مراد پائے۔

منتر۔ اوم ہرنیک خندے ہنگا کلینگ ہوا۔
امرت حاصل کرنا۔ سادھن و دھنی۔ ماہ کا ایک کے شعل کشن میں ہر
روز اس منتر کا جپ کرے اور جب تک چاند کی چاندنی رہے۔ اس منتر کا
جپ کرنا ہے۔ یعنی اگر شروع دنوں میں چاندنی تو اعرصہ ہستی سے توجہ نہ
دینی دیر کرتا رہے۔ اگر اخیر میں زیادہ رہتی ہو توجہ ہی اتنا اعرصہ سے توجہ نہ
طرح سے عمل ہو جائے تو دیوی خوش ہو کر دشمن رینی اور ایک امارت سادگی
جس کو حامل پی کر آئندہ ہو جائیگا۔ یعنی وہ امارت کہاں کا ایک قسم کا آب حیات
ہوگا کہ وہ کبھی نہ رہے گا۔ ہر ساگر حامل ہمارے تو دوسروں کو بھی موت کے
منہ سے بچا سکتا ہے گاہے اس کے حامل ریت کے لئے ضروری ہے کہ حامل اپنا
پہ ہرنیک۔ اس نیک خیالات کے جاننے والا ہو۔ وہ نہ یہ ہر ایک کے لئے
حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔

۳۱ منتر۔ اوم ہرنیک ہرنیک کلینگ ہوا۔
کھنپہ ڈار میں کمی نہ ہو۔ دھیاننگ۔ ان پر نانی نہ۔

۳۲ منتر۔ اوم ہرنیک ہرنیک ہرنیک ہرنیک کلینگ ہوا۔
وجہ اپنم چاہے۔ کم۔ کھنپہ سادھ دھیاننگ کر و کر و ہوا۔

سار من درمی ۱۔ پہلے منبر والے منتر کا جب شروع کیا جاوے اور پڑھتے ہیں ماہ کرے
پھر منبر کو آگے روند پڑھے اور ساتھ ہی کھانے کی چیزیں بھینڈیں۔ میں
اس سے کیا ہوگا کہ سب چیزیں بڑھتی جائیں گی۔ اور بھینڈا ترقی پڑتا جائے
گا۔ لیکن مال کر یا در کھنا چاہئے کہ جب منبر کر سدا کرنے بیٹھے۔ تو ہا دھو کر پاک
وصاف ہو کر اور نیک خیالات کرے ہوئے بیٹھے۔ اور ساتھ ہی دوران عمل میں
کسی دناغہ نہ کرے اگر نالہ کیا کیا تو تمام منتر سے سر سے دوبارہ شروع کرنا
پڑے گا۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھا جائے اور خواہ مخواہ وقت کو ضائع نہ کرو
اور منتر اور منے کھلانے کی واسی استھل تلیا ویڈ
اناج ختم نہ ہو۔ جو تشریف اس سوا ہا۔ دس وقت تک نیا بھورو
ہنگ جین پیت برک پر بھید با بروی کر جاوے تو بھید با بروی ہنگ رتو
چک منی نکھی نار سنگھ بھچے سوا ہا۔

ساد من درمی ۱۔ پہلے پہل اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ چپ کر و بعد میں نیک خیالات
کو سنکر من میں کہتے ہوئے کسی کا غلہ پڑا اس منتر کر لکھو۔ اور وہ کاغذ جس پر
منتر لکھا گیا ہے۔ جس اناج کر آپ بڑھانا چاہیں۔ اس میں رکھ دیا جائے رہی
اناج بڑھے گا جس سے آپ اند کریں گے۔

۲۔ منتر اور منرانا۔ یہ کھان۔ لکھو کھام کھنا بھینڈا۔ کی تا۔ کنی کھوں
دوران دور پاک در پھون دوران نا جوں۔ ی پورن کر۔ جوگ یوان یوان
آگے میل۔

ساد من درمی ۱۔ اس منتر کا ہر روز ۱۰۸ دفعہ چپ کر و اور منتر کر کے
تھانکوں میں ناک چپ کرتے ہو۔ اور پھر جب آخری دن رو جائے۔ تو
کوئی ناکھو کھنا ایک پنجے نامہ دو اور پھر اناج میں رکھ گے

وہی ترقی میں ہوگا بشرطیکہ عامل اپنے دل میں برے خیالات کو جگہ نہ دے
اور نہ کسی کا برا چاہے

محبت کرنے کے لئے منتر اور منی منتر

اگر کسی کو محبت میں تیار کرنا ہو۔ تو اس منتر کا جاپ کر و اور جاپ
کرتے وقت عامل کو مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیے۔ یعنی عامل سرخ رنگ کے کپڑے
پہنے اور راتھے پر نہ مفران کا ٹیکہ لگائے پھر سات دن تک اس منتر کا جاپ
۵ ہزار دفعہ کرے اور برت میں جس طریق پر پڑتے ہیں۔ اگر اس طریقہ پر ہے
تو کبیر کھانا ہے اور محبت کا سکھ پاپت ہوتا ہے۔ منتر یہ ہے
منتر ۱۔ ارنگ ہرنگ نمر۔

اتوار کے دن مندرجہ ذیل عمل کرے
تک کے ذریعہ عزت بڑھانا۔ کیا اس اتوار کو جیکھا مارش ہواری
چرخ رنگیر۔ گرہ چن۔ اور سفید آک کی جو کھانچا کر کے ان کو باریک پیسے یعنی
انکر آٹا پیسے کر باریک کر با جائے کہ اس کا تھک لگ سکے۔ جب اچھی طرح
پیا جائے۔ ترانے پڑا اس کا تھک لگائے۔ جس کھاس جائے گا۔ عزت کرے
گا۔ اور بڑی خوشحالی اور نرمی سے پیش آوے گا

منتر ۲۔ اس منتر کے پڑھنے سے جس پر ہر نام مالدے۔ وہ تالہ دار ہوا
جائے گا۔ اس طرح کہ نسل کے روز سات بار مندرجہ ذیل منتر کو پڑھے اور
پھر جس کو تالہ دار کرنا ہو۔ پھونک مارے۔ تو تالہ دار ہو جاوے۔ لیکن
یہ منتر کسی برے خیالات کے سے نہ کیا جاوے۔ نہیں تو لوگوں اثر نہ کرے گا۔
منتر ۳۔ کالا مار۔ چونسٹھ ہیر ہیر۔ میرا کار۔ بوا کا تیرا جہاں ہیر ہیر ہاں

دشمن کو پاگل بنانیکا منتر۔
 اقرار کے روز کو سٹے کے پید سے
 بانہ و کاہر لاؤ۔ اور گیدڑ کی
 دم لا کر ان دونوں کو گھول کی دھون دیں۔ پھر اب انہیں دشمن کی چارپائی
 کے نیچے رکھ دیں۔ جب دشمن اس چارپائی پر بیٹھے گا۔ اسی وقت بیٹھے ہو
 دیوانہ رہاگل ہو جائے گا۔

دشمن کے دل کو گھبرا دینے کا طریقہ :- گنگار ۴۴ سے ۵۰ میں اسے باریک پیسا بھارے۔ پھر دشمن کی پیشانی پر اس کو ڈال دیں اس وقت اس کا دل اچاٹ ہو جاوے گا اور گھبراوے گا۔

دیگر، اتوار یا منگل کے روز گنگو کی دائرہ لمبوں کی ناری، بل کا ناخن
پاؤں مرگسٹ کی ٹہری پہلے ان تمام چیزوں کو اکٹھا کریں، پھر انہیں مقصورہ
کے عرق میں خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جاوے اور اس کے بعد
اس کا بورہا کر دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس وقت اسے دشت ہر
جائے گی۔ دیگر اتوار یا منگل کے روز فنگر کے پتے منتر ذیل ۱۰۸ بار پڑھیں
اور پھر اس کو دشمن کے گھر میں ڈال دیا جائے۔ اسی وقت اس کا دل
اجاٹ ہو جاوے گا۔ منتر حسب ذیل ہے۔

منتر: منور دشت، اموک گردہ پشیاں کل سواہ۔

نذر الخیر منہ دشمن کو دیوانہ کرنا ہے۔
اتوار یا منگل کے روز گھگھراور کا ہے

مندرجہ ذیل منتر محبت کیلئے بہت ہی اکیسے رات نالی کر پائیے۔
 کہ کسی جنگل میں چلا جائے اور وہاں سے آگ کا پودا ڈھونڈے۔ جب پودا ملی
 جائے۔ تو اس کی ٹہنی سے چاقو سے کاٹ لے اور ہر روز مختار صبح سویرے
 لیٹر سے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل منتر کہ کسی تنہا جگہ
 میں پڑھے اور اس کا چپ تقریباً ایک ہزار کرے اسی طرح سے یہ عمل میں بات یاد
 رکھنی چاہیئے کہ کسی سے کوئی بات نہ کی جاوے اور نہ دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر
 دیکھا جائے اور نہ ہی ایک ہفتہ تک کی اپنی موت سے بھونگ کرے مندرجہ بالا
 کر دینظر رکھتے ہوئے جب ایک ہفتہ گزر جائے تو اس نگر دی کو باریک میں با
 حائے اور احتیاط سے رکھ لے۔ اور جب ضرورت ہو یعنی کسی کو اپنی محبت میں
 کہ قتل کرنا ہو۔ تو وہ پسی ہوئی نگر دی کی ایک چٹکی بھرے اور پڑھے کہ
 سحائ میں مطلب کہ کھلا دی جائے تو وہ تمام عورتیں آپکا فرمانبردار بن
 جاوے گا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ منتر کسی برے کام کے خیال سے نہ کہ بابا
 اور نہ اس نیت سے یہ منتر کہیں سدا ہر سکتا ہے۔ شد
 یاں اگر ایسی ضرورت پڑے کہ کہیں پر میاں بیوی میں نگرہ ہر جائے
 تو ان میں محبت کا کرنا منظور ہو۔ تو یہ عمل کیا جائے

منتر - اوم . اوم . اوم . ہری ہری ہری ہری ہری سواہا ۔

کو سے کے پر لیتا۔ اور دونوں کو ایک ساتھ اکٹھا باندھ کر آگ میں جلانا شروع
کریں۔ اور جو خاک اس سے بنے اس پر مندرجہ ذیل کا منتر ذیل کا منتر ۱۰۰ بار
پڑھیں۔ پھر یہ خاک حقیقہ کے ساتھ رکھ لیں۔ پس جس وقت یہ خاک چنگ
بھریں کے سر پہ ڈال جاوے گی۔ اسی وقت وہ دیرانہ ہرجا رہے گا اور
گھر بار عید پر بھاگ جاوے گا۔

منتر:- ارم منو پید ی پتی یا ارم کن اپاٹ برچاٹ لا پٹ سواہ۔

کسی اتوار کے دن ایک چھینور
دشمن کا پیشاب نیکر کر یکا طریقہ:- کا شکار کرو اور اس کی کھان
اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو۔ وہاں مٹی سے اس کمال ہی ڈال
دو۔ اب اسے مٹی اور پانی مٹے میں ملا دیا جائے۔ تو دشمن کا پیشاب نہ
ہو جائیگا۔ اگر اس مٹی کو کھان میں سے نکال لیا جاوے۔ تو دشمن کو پھر
پیشاب آنا شروع ہوگا۔

دشمن کو بیمار کر یکا منتر کسی سینچر یا اتوار کے۔ منہ دشمن کے پاس
اب اسے اسی جوتے کو بان میں ڈال نیچے آگ جلا لیں۔ یہ جات تک کہ پانی
بلنے لگے۔ پھر کیا ہوگا۔ دشمن اسی وقت بیمار ہو جاوے۔ اور دسترگ پر پڑ جائیگا۔
سوموار یا منگل کے دن ۱۰۰ بار

دشمن کو بیمار کر یکا طریقہ:- کسی اکھ لاؤ۔ اور اس منہ
کا کو اس دن بنایا گیا ہے مندرجہ ذیل منہ پڑھیں دشمن بیمار ہو جائے گا منتر
یہ ہے:- ارم کرے بن من سواہ۔

باب دوم بھوت پریت اور دیوی آدی کو سدھ کرنا

بھوت دیکھنے کا طریقہ:- اوم گگیتے نہ ...

تہ کیب:- گپ ر کی ایک آنکھ سے کر اس کو بار ایک پس کر اس کو سر
بناد:- اس سر سے کو لگاتے وقت مندرجہ بالا منتر پڑھنا چاہیے۔ اس سے
نادرہ یہ ہووے گا کہ بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا۔ اور ساتھ ہی بڑا
مباری خزانہ حاصل ہو جاوے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے سے یہی پھل
ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن ہو جاوے گا۔ اسے بھی آنکھوں میں لگانے
سے یہی پھل ہوتا ہے۔ یعنی بھوتوں کا درشن یا خزانہ کا نام۔ دونوں
کو حاصل کرنے کے واسطے منتر ۱۰۰ بار ایک ہی ہے۔ جو اوپر دی گئی کیا جا
چکا ہے۔

دوران عمل حاصل کس حالت میں ہے

ترجمہ کرتے وقت ذیل کو مندرجہ ذیل حالت میں رہنا لازمی ہے:-
اول: کئیو پریت عورت کے ہاں ہونا کہیں بے حال اس عورت کے ہاں
جو کہ سب رکون میں فنی اور شہد ہو۔ یعنی جس وقت کوئی انہی کی تحریر

۳۰
 تو اس کے باروں کا ٹیگیو پر پت بنا کر پٹنے اور سافہ ہی اس کے جسم کی۔ لکھ کو اپنے
 جسم پر پٹے اور تمام سر منڈ کر ٹیگیو پر پت اور جسم پر راکھ مل کر ننگا رہے اور
 ایک پونچھ بھی لگان ضروری ہے۔ جب ایسی حالت بنا لیوے تو بعد ازاں
 ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتا ہوا مہون کرے۔

منتر اور منجھو چلے سوا۔

جب اس منتر کا باب ۱۰۸ دفعہ پڑھا کر کے مہون کر لیتے گا۔ تو
 وہ نیچے وان ہر جاوے گا۔ یعنی اس کا بیج بڑھ جائے گا۔ اور تمام لوگوں
 میں سے کسی کی بھی یہ طاقت نہ ہر سکے گی۔ کہ وہ اس کے اور کسی قسم کی
 کوئی بات کر سکے۔

منتر اور شیریں ہریں کلیں جاکشی منہ

لکشمن منتر۔ ترکیب۔ جب صبح سویرے اٹھے تو رفع حاجت
 کرے۔ رفع حاجت سے فارغ ہو کر اسے لازم ہے۔ کہ زرد رنگ کے کپڑے
 پہنے اب پیل کے پھول پر باری باری ایک ایک پونچھ بالہ منتر پڑھے
 کہ کے پانی میں بہاتا جاوے۔ جب اس طرح سے تمام پتے منتر لکھ کر پڑھے
 گا۔ تو اس وقت دیوی سارہ ہر جاوے گا۔ اور عامل کو جانے
 کہ جس چیز کی ضرورت ہو۔ دیوی سے مانگ لیتے

اس کے ساتھ ہی اس کی مرضی کے مطابق بہت سی دولت بھی مل جائیگی
 اور عامل کو جس وقت ضرورت پڑے دیوی فوراً حاضر ہو جائیگی۔ اسی
 طرح عامل کو بہت سارے کام ملے گا اور زندگی کو آئندہ سے گن رہے گا۔

کسی شے کا بھاؤ معلوم کرنے کا طریقہ۔ منتر اور ہریں شیریں کلیں

کلیں ان مکشی سوا۔

ترکیب۔ جس چیز کا بھاؤ معلوم کرنے کی ضرورت ہو اس کو لے کر مندرجہ بالا
 منتر کو پڑھتے ہوئے ایک کپڑے میں باندھ دو۔ اور رات گزر جانے پر اس کو
 کو صبح دیکھو اگر اس کا وزن کم دکھائی دے تو یہ جان لو کہ وہ چیز فروشی
 ہو گئی ہوگی۔ یہ منتر عام طور پر بیوپاریوں کے حق میں بہت مفید ہے کیونکہ وہ
 اس کے مطابق اپنے مال کو نفع سے فروخت کر کے دولت مند ہو سکتے ہیں۔

خواب سہ کرنے کا طریقہ۔ منتر اور شیریں کلیں ہریں اکت
 چاندے کو پٹے کٹے شہ۔

اشنک اور منجھو چلے سوا۔

ترکیب۔ اس منتر کا جب ہر روز بانا ۱۰۸ دفعہ کرنا لازمی ہے
 جب اس طرح جب کرتے کرتے برابر اکیس دن گزر جائیں تو آپ کو نوب
 کا اصل مطلب معلوم ہو جائیگا۔ کہ اسکا مقصد کیا تھا۔

منہومان اور بھیروں کو سہ کرنا۔ منتر اور ست نام آدیش
 گر و کورم پیل تا ایشور تارا

جہاں منہومان یا شہکار یا کالی بھیروں کالی رات کلو کا لودھی رات چھو
 درت چت کر اسٹ مائیں مار جو منہ منت ویرھاں وہ سوا گھڑی میں
 آئے جہاں کسی کی کھانا رہی نہ سیدھی لاؤ سوتی کر چکا رہ بھی کر اسٹ
 لاؤ پیلنی کہ بلاوے نہ ہو۔ منہ منت ویر سہار کام میں ڈھیل کر سکے تو سدا
 شیو کی دھاتی تا نا انجی کی دہاؤں سیدھا پارس دھڑکے تو بنیں ہار و دو دھ
 کو حرام کرے میری مہلتی کر دکی شانتی پلو منتر ایشو۔ راج۔

اب یہ مہذہم اہل مرگی والے مریض کے جسم پر ملو اور اسی طرح سے مالش کرو
جسٹ پش مرگی دور ہو جاوے گی۔ اور نہ مہر مرگی پاس تک نہ آئیگی۔

شرعی مہنومان سدا کر نیا طریقہ۔ منتر: اوم جیوتی سرورپ میرا
کا پوت۔ مہارشن کرور رچیت کرت۔ درکا پاٹھ۔ گنگا گیتا کا تیسری
تجلی کا۔ سنکارک پوجا سورج منتر۔

ترکیب: اگر ری گائے کا دورہ حسب ضرورت گول گول کر اکیس مدد گائی
پس اکیس مدد دوب کا پورا اکیس مدد سناو ایسے بھر۔ مہنمان کے
سات نام ہیں۔ جس پر تیل لگایا جاوے اس کا نام مہنمان درشن دیتا ہے
اگر تیل پر تیل لگایا جاوے وہ تل آجاوے اس طرح سڑھا بھیجا پر تیل
لگایا جاوے تو اس قسم کا مہنمان درشن دیو سے۔ جس قسم کی عا پر تیل لگاؤ گے
اس نام کی قسم والا مہنمان درشن دیو سے۔ مہنمان کی پوجا اس طرح کی
جاتی ہے۔ حسب سیتیت روٹ سنگوٹ۔ سیمیا بڑا۔ سب طرح کے کھانے
تیار کر کے مہنمان کی پوجا شروع کرو۔ دروازے کھلے رکھو اور ایکے نہ بھیجیو
اس سے مہنمان مدد ہو جاوے گا۔ اور پورے مش ہو کی اس کے بعد اپنی پوجا
دے گا۔ یہ بہت طاقتور ہے۔ اور جو جس مشکل سے منہ مار کر وانا چاہو
اس سے کروا دیتے تو۔ بلا کسی طرح سے مار جاوے کہ نہ لو تیار ہو۔

مہنومان کے ظاہر درشن کر پکا طریقہ۔ اوم نو جیوتی مننت
شرعی۔ مار مار مہننت دیو۔ ہاتھ سنا۔ سمت لے جڑ جیوا ہستی

چڑھے۔ تو تو مہنمنت کہیتا جاوے مار کرتا جو پچھ آوے وہ پوتا۔
آدمی سکتی کا ملک کروں۔ تیس تیس بھتیوں۔ نیوں وشن کروں۔ ویش
منہوں منت تیرا روپ۔ گنگا گول گول رکھو۔ دھوپ آسن بٹھارن روٹھ
ورشنی باوند دے موہنی میرا دیوی تری بیکے۔ بھیجا پھوڑا کیچہ وکیا نیٹا۔
پینٹ مار گھور مار۔ گھمت مار۔ نیمیک مار۔ پچھا مار۔ مار مار۔ ویک مار۔ مار
تر مانا انجی کے پیڑ پاؤں دھوے سواہار۔

ترکیب: پہلے مہنمان جی کی ایک مورتی لور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۰۸ دفعہ
پڑھو۔ اس کے آگے سوا میرا۔ وٹ رکھو۔ بعد میں کسی کنواری لڑکی کا سون
ے کہ مہنمان جی کو پہنا۔ اور اکیس پان بیڑ بھی آگے رکھو اس کے بعد پھر
۱۰۸ دفعہ منتر کا جپ کرو۔ جب کر چکنے کے بعد ماریل کے دو کٹے چوڑا کر اپنی
گلہ پر آجاوے اور جب جپ اکیس دن کرتے رہو اور ساتھ ہی منکر ایا رت
بھی۔ لکھو۔ اور مہنمان کی پوجا کسی من۔ یا کسی پرنس صاحب یا کسی اعلیٰ درجہ
مثلاً خیم یا مٹ کے درخت کے نیچے۔ چھڑک کر ورنیہ کیوں دن ہو تو
اس وقت کہ وہ بڑا کھیل کھیل کر۔ ورنیہ کو کر ایا بڑا ہوا۔ اور
یا پنج ناج خیت کرو۔ اس سے مہنمان میں ترش ہو کر نہ ہو ورنیہ دینگے
اور اس وقت جس چیز کی خواہش ہو مار مار کر ورنیہ کو دھیر دھیر دینا نہیں چاہیے

دشن کو تکلیف پہنچانے کا منتر: منتر: اوم مول ہوں کروانک یں
وار جکا۔ تیس کر ورنیہ۔ کرنت ستستی نہیں بھو دیو نہیں لوک ستستی باف
کنا۔ گنئی علی محمد رکی اسی پینر مسخ کتپ پاتاں دھو دھو باب سنگھ دیوتا

منقذات پانچ سو چپ کرتے رہو رجب اس طرح عمل ہو جاوے اور آٹھویں دن
رہ جائے تو اوپر لکھے منتر کے ذریعہ عجب پانچ مہینوں کے چند دن اور کا فر
کی اگنی عبادت - اور پانچ منتر سے بون کرو - پس تھرا منتر سا یہ ہو جاوے گی
اور گنیش جی قابو میں ہو جائیں گے - اور جو چہ آپ مانگیں گے اور کسی قسم
کی محبت نہ کریں گے -

مشر۔ ارم مم کا زینک ساد حید ارم شترنگ ہرنگ کلینگ او ماست
گنیٹاے۔ گج ورناسے۔ امرت کپورائے۔ مم منوا انچمت لا بدوروائے
و دھ۔ پھیتاے بدما سنائے کے اے اسی مم منوا انچمت پور یہ لکھی دیوی
و یہیں نہ تہ دھارنگ پوجا سدھے شتر ورم جینگا کر و کر و شری چتا مستی
گنیٹاے سوا یا۔

منتر :- اوم لن رری تہی کنا رمی تہی
 منتری گیش جی کا منتر :- رے سان جو میل مانگتے رتے آن پنج
 لہو رہر سنا رتو۔ بھر آن آن انا۔ پور رتو تہی بھان، پھول پھلنت باگیں
 بھر سارے تو اک بھو سے ہا غنی۔ چپ تو سن ہے۔ سدا باں ساتھ کری
 جاو۔ تو مٹھی کرے مٹوالا۔

تہ کیب :- اس نئے گوندہ راجہ ہال عظمیٰ سے مدد کیا جاتا ہے
صرف فرق اتنا ہی ہے کہ اسکی پر جادہت اکبیس دان تک کی جاتی ہے
اور جب اکبیس دن پورے ہو جاتے ہیں۔ تو فابرا کنیش جی درشن دیتے
ہیں اور مدھی مدھی دیکھ کر دیتے ہیں۔ اس سال پر عمل کرنے سے کوئی دوری
ہے کہ قسنت مادھوں کی بھی سلہا تہ دن سے کرے کیونکہ ایسا کرنے سے گنیش جی
بہت پرسن ہوتے ہیں۔ اور بھٹے مانگہ ہر وقت مہنے کو تیار ہتے ہیں۔ جس وقت جاہو

دشمن کر سکتے ہیں۔ اور نہ ہی یہ ایک عام تجزیہ پر مشتمل ہے۔
 ایسا آج جس آدمی کو یہ سیدھی حاصل
 ہو یا دوسرے یا اپنے جسم و اپنی امان
 کے ساتھ ہی چھوڑا دیا کر سکتا ہے۔

یکھنا :۔ اس سے اپنے جسم کو جب چاہیں ہٹا کر سکتے ہیں ۔ اور آسنا
میں اڑ سکتے ہیں ۔ اور ہر ایک کام سحر جی سرانجام کر سکتے ہیں ۔
مہاراجہ جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے ۔ اس وقت آدمی حسب
مرضی اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے ۔

پہاڑی :- اس کے دل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو۔ یا جو خواہش
دل میں ہو۔ وہ پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش ہو کہ زمین پر
بیسٹے ہو گئے چاند کو ہانڈ لگا دیا جائے تو ہو سکتا ہے۔

۱۷ - اس سڑھی کے کاغذ پر جو جہنم پر آدمی حبیب چاہے اس میں داخل
دشنوا اس پر سڑھی کر حاصل کرنے والا نہ ہونے کے تمام قبوتوں اور کاموں سے
غیر واپس اپنے اختیارات جاسکتا ہے۔

ایں خوب بھونک پڑا ہنوں اور ان کی ہاکرنے کی طاقت جو محبتی ہے
سفر بنار۔ اس سفر میں کہہ حاصل ہو جائے۔ یہ آدمی جہاں گیا ہے
جاسکتا ہے۔ اور اپنے دل کی خواہش پر جان بوجہ کر رہا ہے
سکتا ہے

مترانت :- اس سہولت کے لے جانے سے آرمی جہاں چاہے رہی
توڑ کر لے آوے یا پرال بھپڑ دیں ۔

انور رکنی :- اس ریسی کے حامل پودے پر عجم پرگرمی اور سردی کا بالکل اثر نہیں کر سکتی۔

سپر کایا پر دلشیں :- اس سے انسان ایسا کہہ سکتا ہے۔ کہ مردہ چاہے کہ ایک مردہ بڑا ہے۔ تو اس کے عہم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اور بعد میں آپ مردہ ہو جاتا ہے۔ بیٹن مطلب یہ کہ اپنی۔ وجہ کو دوسرے کے عہم میں داخل کر سکتا اور نکال سکتا ہے۔

سور یہ رشتہ :- اصل سردھن کے مل جانے سے اصل سورج کو اپنے پس میں کر سکتا ہے ۔ اور حسبِ خواہش سورج سے جو کام کروا سکتا ہے ۔
جل و شتہ :- اس سے اصل پانی پہ ایک طرح کا تابہ پڑا سکتا ہے ۔ اگر وہ
ادھتیاں پہ اس میں رہے اور بالکل نہیں ڈرتا ۔

دور ویشٹ: اس سو فی کے حاصل ہونے سے حامل ختم دور
تک چلے دیکھ سکتا ہے۔

دور مشرقی اور اس کے متصل مہرنے سے آدمی کو اتنی دور تک
آواز سنائی دے سکتی ہے۔ جتنی کہ عام رنگ تہنی دور رہی ہو، اسی
طرح سے نہیں سن سکتے

کا کہنا ہوا۔ اس سہمی کے اٹ جانے سے وہ مل جس کس کو نہیں غور نہیں
کرے۔ عجب خواہش سامان پر راہ دہ جاتا ہے۔

اپہ تال گت :- اس ساجھی کر ماضی کرنے سے مل چیاں ہا سے ۔ جا سکنا
ہے ۔ کسی قسم کی روک ٹوک نہیں ہوتی ۔

ریٹنا سرورپ سعد حسن، اس کے حاصل کرنے پر عامل ننتیس کروڑ دیناروں

کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ مغز فحیکہ میں دیر تا کا روپ اختیار نہایت ہے
 سبیل پر بھی اس کے حاصل ہونے سے حاصل شدہ سبیلوں پر ناول
 کے چکر میں پھرا رہے۔

ہنر تاج :- اس سب میں کے حاصل ہونے سے ناطل کبھی کس سے اور نہیں ملتا خواہ
مقابلہ میں کرائی طاقتور جان ہی کیوں نہ ہو۔

تبدیل۔ اس مدھی کے حامل ہونے سے حامل کبھی کس سے بار نہیں سکتا
اور حاملہ مستقبل فیروزہ بانوں سے آگاہ ہو سکتا ہے

اگنی وشیہ :- اس سدھی کے حاصل ہو جانے پر عامل کو آگ سمیٹیں
نقصان نہیں دے سکتی۔ خواہ آگ میں ہاتھ کیوں نہ ڈالی دے۔

مشہد سعدی: اس سعدی کے حاصل کرنے سے حاصل جو بات دل میں
کچھ سمجھ جاتی ہے کبھی جھوٹ نہیں کہہ سکتی۔ کہ چوبیس صدھیاں گزر گئیں کہ
ناخدا جی نے کہا ہیں ان صدھیوں کو حاصل کرنے واسطے کو لازم ہے تمام دنیا
والی چیزوں کو بالکل ترک کر کے گوشت اور دیگر بری اشیاء سے پرہیز کرے
اور کسی قسم کا کوئی نمک نہ کرے اور نہ آدمی جن کی شاہی حوصلہ ہے ان کے
واسطے حاصل کرنے بے مشعل دے کیونکہ اس سے حاصل کرنے میں ہتھ دیر
منہ ہ ہے۔ کہ حاصل کرنے کوئی نمک نہ ہے۔ ان میں نہ ہے۔ لیکن شادی شدہ
انصاف دینے والے خوں اور میروں وغیرہ کی ضرورت رہتا ہے۔

مقتدا۔ ان پورنی۔ ان پورنے اندر پورے
ان پور ان پور۔ پانی روہی سدھی نوگنیش ورے ندی
پراکھیرانی۔ ایشوری کھنڈ۔ کھیر مہاشوری ستیل سنقدش کی ڈبی تین
رنگ مٹی آوے۔ چھو سب کوئی ستیا ماتی کی۔ رسولی جہنم نکالی رسولی

۴۴
چاں منتزہ بہ منتزہ ارم کرے۔ ٹھیکنت سوا ہا ارم اچہیا جیتا آئے سوا ہا۔ ارم
سری سر سوئے سوا ہا۔

تہ کیب اینگوار کے دن کسی مات گاؤں کے ہر ایک گھر سے اناج اکٹھا کر دو۔
پھر اس کراٹی جکی میں پیسہ اور پیسے کے بعد ایک روٹ بنا کر منہ مان جی کی پر جا
کر دو۔ اور یہاں تک اس کے منہ پر جہاں منتر کا چپ کر دو۔ اس طرح سے مندرات
چھ منگواتے تک ایسا کرو۔ اور بعد ازاں ایسا کہ چکنے کے ساتویں منگوارہ کرایا
طریقہ کرو۔ کہ سوا دس انگلی کی لمبی مورتی بنا کر اس کی پر با شروع کر دو۔ یہاں
اس کو پیٹھ پر رکھو۔ یعنی ریشیوں میں رکھو تو جب تار اتنا بڑھ جائیگا اگر
تم دس آدمیوں کے لئے کھانے کے لئے روٹی کہو گے تو دس کی بجائے سو بھی آجائے
تو یہ پیٹھ پر ختم ہوئے میں آئے گا۔

مفتی: میں نے تو انکے کہنے پر ہار چکا ہوں۔
 ترانہ: درگاہ کینیڈا - تین تو انکے کھان
 پیشانی مہم کاریہ کر رہی ہے۔

۲- کندی سنج رگدیں . گیتیواتیری پاؤں اوم - اوم - اوم - اوم - اوم - شکر
وانہ نگ جیبا نیارک بدصرتیت اوم شوریت ورکہ مانی سو با ۔

ترکیب :- دیوال کے روزہ نما و صلوٰۃ اور پاک و صاف ہو کر رات وقت
مشرق کی طرف منہ کر کے بالکل ننگے ہو کر سفید آگ کے پاس بیٹھ جاؤ۔ اس حصہ
منتر کو صرف تین دفعہ پڑھو۔ اور پھر خیر کی کئی سیسے کھورو۔ اس کے بعد اول دوم
اوم و غیرہ منتر لڑا کیسواٹھ دفعہ چپ کر کے سفید یا کاکھڑو جب تک ڈپکر تو اس
وقت بدھ و غیرہ منتر تین ہزار چپ کرو۔ اور جب کرنے کے بعد اس کو اپنے گھر میں آؤ۔

چختا منی کو سدھ کر یکا طریقہ منتزدہ مہر زنیسا دے گا، سے ہم شری

مستزائے کج وزائے - امرت کہہ لائے ہم منور انجنت لاہ و رائے و رائے مدنی
 حقیقے تپانے - ایسی ایسی منور انجنت پورے پورے سکھی وہی وہی ترتیب
 ترتیب ترتیب و معا و معلے پر چاروں سے سرد ترم جیسے کر دکر دشری منجنا من
 گنیشائے سواہر شجر پوتی گنیشائے کر سے و شانتی مہیدین مدجیر بھوتی -

ترکیب ۱۔ صبح سویرے اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر گنیش
جی کی مورتی کو اپنے آگے رکھ کر مندرجہ بالا منتر کا ایک لاکھ جپ کرنا اور اس
جپ میں سے دسواں حصہ ہون کرنا۔ اگر جپ بتاوا دہ تن دہی سے کیا جاوے
گا۔ تو خیریت منی ضرور سوسدھ ہو جاوے گا۔

سعدی اک - سرخ چنار اور گور وچیں کو مل کر راجہ کے
 راجہ کو قابو میں لانا۔ - ہاتھ پڑھیا لگاؤ۔ اس سے راجہ تمہارے قابو میں
 ہو جائے گا۔ اور کسی کی بات پر دیریاں نہیں دے گا۔ لیکن تمہارے کنبے پر سب سے
 کرشمہ اور جادوئی بات آپ کہیں گے۔ اس کو کرنے میں بالکل عٹ نہ کرے۔ کونو کو
 دولت عزت کی ضرورت تو نہ تھی آپ کو راجہ سے مل جائے گی نہ کسی راجہ ہی
 - تن سے۔ یہ وہ امر دکھائے کہ تو نہایت زیادہ خوش قسمت ہے کہ تیرے رب بالاصل
 پورے سے نیک ل اور پاک نبوت پر، منور ہو کر آئی ہو۔

میں نے سنا ہے کہ ایک شخص نے اپنے دوست کو بتایا کہ وہ ایک عورت کو اپنے گھر میں لے گیا ہے۔ دوست نے کہا کہ یہ تو بڑا بڑا کام ہے۔

۱۶
رات کے وقت عورت کو پاس بلانا سفید آگ گورجن دیتی پہلی رات
دستی پہلی رات ماتی سلال جاتی ہر ایک چیز کو برابر وزن میں کرنا ہر ایک چیز
سفوف کی اندر میں جائے۔ بعد ازاں تازہ مکھن لے کر سفوف میں مل کر داور بعد
ازال رات کے وقت اس سفوف اور مکھن وغیرہ کو لے کر سفوف پر پھیر کر اس
وقت عورت آگے پاس آ جاوے گی۔ مکھن بھینس کا ہونا چاہیے۔

منتر: اوم نروریاتی بیدر رائے اشراک
راجہ کو اپنی طرف کرنے کا منتر: اعلیٰ پنی پرا کرانے و کو سیاتے اوم
اور وہ گنیش سے کریمائی مانتے چھائی و شٹ ورجن مہید سے مہید سے وچ سنگ
جنینگ کر و کر و شتر و ناک کھنگ بندھ سواہا۔

نہ کیب :- راجہ کے سامنے حاضر ہونے سے پیشتر مندرجہ بالا منتر کا دس ہزار
دفعہ جپ کر دے اور جب بھی پیش ہو رہا ہو منتر کا جپ کرتے ہوئے حاضر ہو کر
حیں سے آپ کی طاعت اور دیر کی بڑھائے گی اور راجہ بڑھ کر نسبت اس کی
طرف داری کرے گا۔ جسے لوگ دیکھ کر حیران ہو جائیں گے۔

منتر: اوم نرورائی اوم بھور و کورا دونوں
خواب کی برائی کو دور کرنا :- نیک مس گار۔ آپ ستر بیٹی سو ہو چل پھول
نیچے پانی چھپاڑے تو سیتا رام جی کی دعا چاہیے۔

نہ کیب :- جب خواب سے بیدار ہو جاؤ۔ اسی وقت مندرجہ بالا منتر کا سات
دفعہ جپ کر دو تو خواب میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں دور ہو جائیں گی اور نیز ایک ماہ
بہ بھی موندے کہ جو بڑے خیالات تمام دن دل میں پکڑے ہوئے ہیں۔ منتر جپ کرنے سے
دور ہو جائیں گے اور بھی خوش کیا گیا ہے کہ جو لوگ رات کو ستر بک حالت میں زور زور سے

۱۷
بکار نہ لگاتے ہیں کہ میرے آس پاس کے نام لوگ ذرا سے ہاتھ اٹھائیں
کرنا لازم ہے کہ اس منتر کو سوتے وقت سات دفعہ پڑھ لیا کریں۔

منتر: اوم نروریاتی بیدر رائے اشراک
باغبان سے امان لینے کا طریقہ :- اس کے نیچے دیبا ہا ہا ہا ہا
پھیل کر پڑھیں۔ نہیں تو منہ پر ہاتھ لگا کر پڑھیں۔

نہ کیب :- اس منتر کا جپ کرتے وقت سات کنک سے کر کے سات دفعہ
کے ساتھ اس باغ میں پھینک دو جس باغبان سے آپ کو انتقام لینا ہے۔ منتر
جو ایسا کرنے سے باغ کے نام و رشتوں کے پھیل پھول خواب ہو جائیگا۔ اور باغبان
کو بڑا بھاری نقصان پڑے گا۔

ہدایت :- اچھے آدمیوں کو لازم ہے کہ ایسی اعلیٰ و دیا برے کام کرنے
پر یوگ :- والے چوری میرا ہی برہمن اور پڑھنا کی بھگتی سے بھگت و پھل
خورد وغیرہ کو نہ دی جائے۔ بلکہ یہ ہدایت ایسے لوگوں کو دی جائے جو اپنے واپس
کے تالدار پر مالک کے ماننے والے اور اس کی بھگتی کرنے والے ہیں یا بعد ازاں اس
کسی کی بانی کرنے والے وغیرہ۔ ہوں کیونکہ اگر اس کے رشتہ داروں
خواب و بیدار آدمیوں کی ہدایت لگیں تو بھگت و پھل کے ساتھ ساتھ

بہت لڑنے والے کو لازم ہے کہ ایسا رشتہ نہ بنائے۔ اگر حال ہے
بہت خوش چاہتا ہے تو پھینک کر دو۔ لیکن اگر وہ رشتہ داروں کے ساتھ
ہو۔ اور منور کی ہر کی ہر کی اور پڑھنے والے ہوں۔ منتر
جانتا ہو۔ اوم نروریاتی بیدر رائے اشراک۔ منتر جپ کرنے سے
نہیں جائے۔ اور زمین پر کرشمہ دے۔ منتر کا منتر اور منتر

نقشہ حاصل کو ملاحظہ کرنا چاہیے۔

نقشہ ساعت نامہ

اول پہر

دوم پہر

رات دن	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

اول پہر

رات دن	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

سوم پہر

چہارم پہر

رات دن	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب شنبہ	مشترہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب یکشنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز یکشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب سہشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز سہشنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

مجموعہ

چهارم پر

رات دن	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
شب جمعہ	عطار	قمر	زحل	مشرقی	مشرقی
روز جمعہ	مشرقی	زہرہ	عطار	قمر	زحل

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
بھیت	۱۷	میاکھ	۱۶
اساڑو	۱۱	ساون	۸
اسوج	۳	کارتک	۱
پورہ	۲۶	ناگھ	۲۳

مندرجہ بالا نقشہ میں جو تاریخیں دی گئی ہیں۔ ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے ماعلیٰ کو لازم ہے کہ ان تاریخوں میں کوئی عمل نہ کرے۔
ایسا نہ ہو کہ کی جہتی محنت اکارت چلی جائے۔

برج کو مندی میں راس کہتے ہیں اور ان کی بارہ برجوں کا بیان :- کل تعداد بارہ ہے پہلے برج کا نام مہلی ہے۔

۱۔ حمل :- مندی میں اس کا نام میکھ ہے۔ اور نجوم کے علم کا رو سے میکھ کو ماہ جیا کہ بھی کہا جاتا ہے اور یہ غیثت کی شکل و صورت ہے

بہت قلمبلا ہے۔ اس کے دو سینک ہوتے ہیں۔ اس کا مغرب کی طرف زم مشرق کی طرف پیٹھ شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف ہوتے ہیں اور منہ نیچے کی طرف پھرا ہوتا ہے۔ اس کا منہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ گویا کسی چیز کی طرف دیکھ رہا ہے۔

۲۔ ثور :- مندی میں اس کو برکھ مینی ماہ جیٹھ کہتے ہیں اس کی شکل دھوڑھکائے سے ملتی جاتی ہے۔ سر مشرق کی طرف اور دم مغرب کی طرف ہوتی ہے۔
۳۔ جوزا :- مندی میں اس کا نام مہتن رکھا گیا ہے مہتن نجوم کی رو سے ماہ اسارہ بھی ہوتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دو لڑکے ننگے کھڑے ہوئے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ ان کا سر شمال اور مشرق کی طرف اور اس کے اعضاء جنوب مغرب کی طرف ہوتے ہیں۔

۴۔ سرطان :- مندی میں اس کا نام کرک رکھا گیا ہے۔ کرک کو نجوم کی رو سے ماہ اساون بھی ہوتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی ہے کہ جیسے دریائے جبار کا پانی اوروں کے گھٹائے کی مانند ہوتا ہے۔

۵۔ اسد :- مندی میں اس کو سنگھ کہتے ہیں اور نجوم کی رو سے اسے مہاروں کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس کی شکل دھوڑھکائے سے ملتی جاتی ہے۔

۶۔ میزان :- مندی میں اس کا نام میزان ہے۔ اس کی شکل دو لڑکوں کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی شکل دھوڑھکائے سے ملتی جاتی ہے۔ اس کی شکل دھوڑھکائے سے ملتی جاتی ہے۔

۷۔ مہین :- مندی میں اس کو مہین کہتے ہیں۔ اس کی شکل دھوڑھکائے سے ملتی جاتی ہے۔

۸۔ عقرب :- اس کو مندی میں رشک اور خود کی رر سے گھبرا جبینہ پرتے ہیں ۔ اس کی شکل پھوٹے قتی ہے ۔

۹۔ قوس :- منہدی میں اکوڑ مہن یا ماہر پس برتتے ہیں اسکی شکل آدمی کی سی ہوتی ہے اور ہاتھ میں نیزہ و کمان جیسے کوہرا سے ۔

۱۰. عجدی :- مندرجہ میں اسکو کم یا مانگو رہتے ہیں اسے شکل ٹکڑے سے ملتی جلتی ہے۔

۱۱۔ دلو:۔ منہ ہی میں اسکو کنبہ کہتے ہیں۔ اور علم نجوم کی رو سے اس کو پہا گن
بولتے ہیں۔ اس کی نسل آدمی سے ملتا ہے، جو کہ ہاتھ میں ایک ٹول مئے کھڑا ہوتا
ہے۔ اور ٹول میں سے پانی گرتا ہے۔

۱۶۔ حوت :- منہدی میں اس کا نام ملین ہے اور عظیم خیر میں اس کا ماہ حوت
کہلاتے ہیں۔ اس کی شکل ایسی جوتل ہے۔ جیسے کہ درجہ پیاں آپس میں ملی ہوئی برقی

رہنماؤں کا معاہدہ کرنا

علم جو پیشہ یا جو کم کے جانے والوں نے دنیا کی تمام موجودات کو سمجھ کر ذیل
نقشوں میں تقسیم کیا ہوا ہے۔ اس کے جس اور بنی راس ۱۰ تہ لینا مطلب ہے کہ ہر
لئے چار تہے۔ کہ پہلے تہے ۲۴ ہوا حرف رکھے۔ پھر وہ اس کے تہے میں اپنے
نام کے پہلے حرف کو لکھا کرے۔ یہاں پہلے حرف لکھا جائے اس کے وہ پہلے
راس لکھی ہوگی وہی اس کی راس ہے۔

چونکہ تہذیب کو رکیب بنانا ناممکن ہے، مثالی وغیرہ میں نیابت ہے۔ اور اس میں اس
ان کی شکل و صورت بھی بتائی گئی ہے۔ اس لئے یہاں پر یہ ملاحظہ کیا جاتا

—

اس محبوم کرنے کا نقشہ

[illegible]

آتشى تحويز

تعودیت۔ آتش۔ بادی۔ آبی، خاکی یا قسیم کے مرتبے ہیں۔ جو صفات عمدہ کا انداز
اور جانور کی کھال پر لکھ کر نسبت کے واسطے آگ میں ڈالے جا رہے ہیں
انہیں آتش کہتے ہیں۔

آتش تو بیکھتے وقت منہ ج ذیل ہدایات کو عمل میں لانا چاہیے پہلے
پہل انعامد مشرق کی طرف کر کے بیٹھیں اور آگ کر ہی ہوا کرے۔

تعمید بادی :- اس کہ کہتے ہیں۔ جو لکھ کہ درخت پر ٹھائے جاتے ہیں
مطلب یہ ہے کہ ہوا سے ملے۔ ہیں۔ اور جب یہ تعمید لکھنا ہو۔ تو عامل کو ذری
ہے۔ کہ وہ کسی اور نچے سال پر جہاں بہت ہوا آتی ہو۔ بیٹھے اور اپنا منہ مغرب
کی طرف کرنا چاہیے۔ اور یہ عمل محبت کرنے کے واسطے بہت ناوہ دیتا ہے
تعمید آبی :- اس تعمید کو کہتے ہیں جن کہ لکھ کہ پانی میں ڈالا جائے
ان کو دریا کے کناروں کے پاس بچھ کر رکھ دیتا ہے۔ اس کے لکھنے وقت
عامل کو چاہیئے۔ کہ اپنا منہ دکن کی طرف رکھے۔

حاصل کی تازہ میٹھی۔۔۔ اس کے مرنے وقت ماما کو اپنا منہ شاہ کی طرف کرنا
چاہیے۔ نیز زمین میں دفن کئے جانے ہیں یا پانی قبروں میں ڈالے جاتے ہیں
نہ کی تو بڑی کسی دم کے پور کرنے میں بُرے کام آدھرتے ہیں

سببِ محبوبیت: انسان ہر نوع کے لیے۔

اور تھوڑی سی خوشامد کو پہنچے پس لکھے اور بد میں وہ نہ پہنچا کرتے وہ ایک غبار میں رہا۔
 کہ وہ دن ایک غمزدگ تھی، اپنے پاس نہ آؤست اور نہ کسی سے کسی قسم کی مراد بات نہ کرے۔
 کرے۔ اور سو فیروز سے صبح پہ ۱۶ کا غمزدگ اور لگو پہنچا رہا تھے۔ محبت۔
 سے غمزدگ لکھتے وقت غمزدگ ہے کہ کوئی چیز جو کہ میٹھی ہو نہ میں کھائی میں سے
 ہدیات، حال کو پانچ کرنا ہوتا محبت کے لئے یہ غمزدگ ہرگز نہ لکھ۔ حبیب
 حال غمزدگ نہ لکھنے لگے تو دے نہ لکھے کہ اپنا مزہ ملا سب کی طرف کرے اور غمزدگ
 کو ایسا خیال۔ کہ کہہ یا اس کے پاس کھڑا ہے۔ اور جس کے واسطے غمزدگ کہہ یا ہر
 پہنچے اس پر نہ لکھ دیکھے اگر نہ لکھ ہو تو سب ہی سے لکھ اگر گمراہی ہو تو دے ان سے
 لکھے اگر مستند ہو تو دے اور سے اگر نہ لکھ تو تو سرخ سے لکھے، اور طاق نورانہ رہے رتب
 میں یا ہونا نہ جاوے تو غمزدگ ہو نہ لکھے۔ اور نہ لکھ ہو نہ لکھ ہو نہ لکھ ہو نہ لکھ
 لیکن ایک بات یہ بھی ضرور یاد رکھنے والی ہے کہ جس قوم سے غمزدگ لکھا جائے۔
 بھی کسی نیک وقت میں نہ لکھتے۔ دل سے گھڑی ہو دے۔

اسب کے نام کو کبوتر یا کبوتری کہتے ہیں۔

[illegible]

52-11-6929111x166 م-5333-

۳۔ حال مندرجہ ذیل مستر کو مرث کے زانیے پر لکھیے۔ پیر آگ میں ربا دیوے
بھر کیا ہوگا۔ مطالبہ فوری حاضر ہو جاوے گا اور نیک طرح ہدایت کرے گا۔ انان
کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے۔ وہی حالت مطالبہ کی ہوگی۔ جہاں جاؤ گے۔ وہاں ہے۔
ساختہ باوے گا۔ مستر یہ ہے۔

۱۲۳۔ اے محمدؐ اسم غلام بن غلام

ملک حسب فلان بن فلان اساعتہ اساعتہ ارنہ امریہ، یعمل، یعمل، یعمل، یعمل،
(۴) جو آدمی مندرجہ ذیل جنسز کو کدیرا پیچھے پاس رکھنے کا۔ وہ آدمی جس کے
پاس جادو ہے۔ عجزت کرتے کا اور ہر نام دل میں اپنی عزت بڑھے گی۔ مگر با خیال
دل میں ہرگز نہ لانا چاہیے۔

۲۲	۲۴	۲۶	۲۸
۲۰	۱۶	۲۲	۲۴
۱۸	۲۱	۲۳	۲۱
۱۵	۲۰	۱۹	۲۰

بدریکہ تہذیب و تمدن

[illegible]

فعل	جو	ان	احد
الله	الاسم	لم	ما
ولم	يد	له	وم
يمكن	له	نفساً	احد

۴۴) اس تصویر کو لکھ کر اسکی ایک ہتھ پنا
سے میدانوں اس چراغ کو ڈال کر روشن

کہ سے اور چنانچہ اسے مطلوب کی جانب کرے۔ اس طرح اکیس روز تک اس کا
صل کرنے سے مطلوب بقیہ امور کو حاضر ہوا ریگا تعویذ اور پڑھ کر کہا گیا ہے۔

حب کے واسطے فائدہ مند خیرۃ

12	11	12	12
0	14	10	10
14	7	9	12
1	7	12	1

محبوب بہت محبت کرے گا۔ یہ مختصر
بہت دقتاً آزمایا گیا ہے۔ مختصر یہ ہے۔

۲) اس خبر کو کہہ کر اس کی بی بی بائی
 بوائے : پھر اس کو روضہ کبھی میں عدا یا گیا
 پورا پورا یقین ہو سکتا ہے کہ مطلب
 حق ہے ۔

11	2	12	17
7	13	3	1
14	15	7	4
5	10	19	16

(۳) مندرجہ ذیل خبر کو کسی مسیحا کا غلط
فکر کرنا کہ میں دجال ہوں۔

امیر علان بن قلاں علی حسب قلاں بن قلاں
 شمس الدین محمد بن قلاں ۱۱۶۰

درگاہوں میں فتوے کے ذریعہ سب کو مطلع کیا کہ ان تمام نیکو شخصوں کی نسبت پر ہے

مفتز بڑے مطلوب۔ اگر آدمی اور عورت کے درمیان محبت کرانی
چاہو۔ تو مندرجہ ذیل خبر کو لکھ کر کسی میٹھی

چیز میں ملایا جانے

الی بکرمت حبیب ایل
 الی بکرمت محمد مصطفی
 الی بکرمت عثمان غنی
 الی بکرمت مہم ایل
 الی بکرمت ابوبکر صدیق
 الی بکرمت کریم شد وجہ
 الی بکرمت عزرا ایل
 الی بکرمت عمر خدیج
 الحبیبان من قبلہ حبیب

جنتِ برائے مطلوب

جس بہ تن میں ملایا جاوے وہ چینی کاہر۔

424

مطلب فوراً آجائے گا۔ اور محبت
کرے گا۔ مشتری سے۔

...
...
...

(۲) اگر مندرجہ ذیل خیریت کو کسی کاغذ پر محبت سے لکھا جاوے اور جس سے محبت ملادب ہوا سے کسی کھانے کی چیز میں

609

ہاں کہ کھلایا بھارت۔ اس کے زیادہ محبت
 بدلتی۔ اور کبھی کبھی کہیں۔ وہ کی نیت
 بہ خیال نہ ہوگا۔ خیر ہے

۳۔ اگر مندرجہ ذیل مختصر کو شروع
پانڈ میں سولہ یا چھ کے روز صبح نماز

14	14	14
14	14	14

449

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۵۔ مندرجہ ذیل بات کو سرسید یا مراد علی دہلوی کے دہشت میں نافذ کرنا بہت ناگوار ہے۔
 کے ذریعہ وہ ختم کرتا ہے مطلب

میت میں عقیات ہو کر حاضر ہو گا اور ادا کا ل ل ل ل

محبت کی خواہش ہی ہر کس کا سب سے زیادہ

۶۔ جو کہ مندرجہ ذیل تعویذ کو کاتب کرتوں۔

یہیں رکے یا بازر پر مانند سے اس کی توانا منت میں عزت ہو۔ یہ جتنے سارے
ایک صبر و قناعت کو اپنے فائدہ کرنے کے لئے ہاتھ دیا وہ یہ کہ
وہ ان کے ملک کے بادشاہان یا املاک یا مساجد یا ممالک

محبت میں ولیا کرنے ہا منز

... ..

کسی میں ڈال کر ایسی جگہ چلائے ہر کہ

[Faint handwritten notes]

مرحومہ کی انیسویں سالگی

بن فلاں علی حبّ فلان بن فلاں مکرم ہے

سبب پیرایہ مجھ کے نوشتہ ہاں نو طہ رنہ

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16
17	18	19	20
21	22	23	24
25	26	27	28
29	30	31	32

حضرت محبوب سبحانی اور شاہ عبدالواحد اور شاہ عبدالحمید کی طرح ذکر تقسیم کر دے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس خبتر کو برے کام کے لئے ہرگز سرگزشت نہ کیا جاوے۔ ورنہ بالکل اثر نہ کرے گا۔ خبتر صفحہ ۶۱ پر ہے۔

۳۵۴۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۶	۳۵۲۰	۳۵۲۱
۳۵۱۹	۳۵۳۲	۳۵۱۴

۱۲۔ مندرجہ ذیل خبتر کو جنسیں کے نیل میں اسکی بتی بنا کر دیں اور پراش میں ڈال کر جلنا شروع کریں۔ تو نا مطلوب و مطلوب کے درمیان محبت ہو جاوے گی۔ خبتر یہ ہے۔

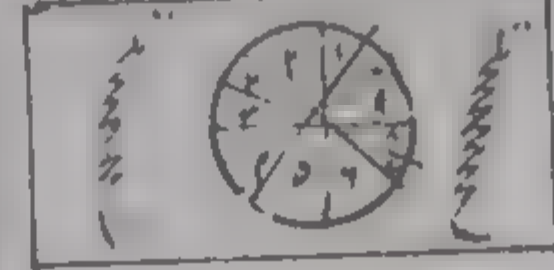
مطلوب کو نایاب کرنے کا خبتر

(۱) مندرجہ ذیل خبتر کو کسی اچھے سفید کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں آجائے اور جو کہ ناہمید ہے۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ گاریہ یاد رہے کہ کسی برے خیالی سے یہ خبتر نہ کیا جاوے۔

۱۔	۲۔	۳۔
۴۔	۵۔	۶۔
۷۔	۸۔	۹۔

ایک نہ ہو کر آپ کی محبت کا رتبہ جانتے۔ خبتر بہت ہے۔

۲۔ ایک خبتر ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے۔ گمراہ اس کو ایک طریقہ سے سنا کی جاتا ہے۔ پہلے اس کو کسی کاغذ پر لکھ لیا جاوے اور پھر اس کو درمیان میں رکھ کر مطلوب کو



پلایا جائے تو کھینے سے پہلے یہ ہدایت یاد رکھو کہ پہلے خبتر یا سفید پتھر کو کاغذ پر

۱۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی سفید کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں آجائے اور جو کہ ناہمید ہے۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ گاریہ یاد رہے کہ کسی برے خیالی سے یہ خبتر نہ کیا جاوے۔

۱۔	۲۔	۳۔
۴۔	۵۔	۶۔
۷۔	۸۔	۹۔

۱۲۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی سفید کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں آجائے اور جو کہ ناہمید ہے۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ گاریہ یاد رہے کہ کسی برے خیالی سے یہ خبتر نہ کیا جاوے۔

۱۳۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی سفید کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں آجائے اور جو کہ ناہمید ہے۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ گاریہ یاد رہے کہ کسی برے خیالی سے یہ خبتر نہ کیا جاوے۔

۱۔	۲۔	۳۔
۴۔	۵۔	۶۔
۷۔	۸۔	۹۔

۱۴۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی سفید کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور بعد ازاں اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے مطلوب خود بخود محبت میں آجائے اور جو کہ ناہمید ہے۔ اور تمام عمر آپ کی خدمت کرے گا۔ گاریہ یاد رہے کہ کسی برے خیالی سے یہ خبتر نہ کیا جاوے۔

بیوی اور خاوند میں محبت بڑھانے کے منہ

۱۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور ایک منہ شہد کے ہاتھ پر رکھو۔ اور دوسرے منہ کو کسی کے ہاتھ پر رکھو۔ اور پھر اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے محبت بڑھ جائے گی۔

۱۔	۲۔	۳۔
۴۔	۵۔	۶۔
۷۔	۸۔	۹۔

۲۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور ایک منہ شہد کے ہاتھ پر رکھو۔ اور دوسرے منہ کو کسی کے ہاتھ پر رکھو۔ اور پھر اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے محبت بڑھ جائے گی۔

۳۔ مندرجہ ذیل خبتر کو کسی کاغذ پر تھپتھپ کر دو اور ایک منہ شہد کے ہاتھ پر رکھو۔ اور دوسرے منہ کو کسی کے ہاتھ پر رکھو۔ اور پھر اس کو آگ میں جلادو۔ ایسا کرنے سے محبت بڑھ جائے گی۔

لکھائے گی جنت یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۶	۱	۲
۱	۵	۱	۱
۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱

۳۔ اگر سید جہیز جنت کو لکھ کر گت میں ڈال جائے تو یہی محبت و قربانی ہو جاتی ہے۔ جنت یہ ہے۔

۷۸۷

۸	۳	۴	۱
۱	۵	۱	۱
۱	۱	۱	۱
۱	۱	۱	۱

۴۔ مطلب کے لئے حرف اہم کو جس وقت کہ قریب کل میں شروع ہو

۸۱	۵۶	۷۴
۸۰	۸۲	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

۵۔ سید جہیز جنت کو جیب قریب قریب میں شروع ہو تو سید جنت اس کے لئے

۲۳۵	۷۱۰	۲۰۳
۷۰۰	۷۱۰	۲۰۸
۲۰۴	۴۱۰	۲۰۶

۶۔ حرف سین کو دھوکے انداز سے پر لکھو۔ مگر اس وقت کہ قریب جہیز

۷۸۹

۲۳۳	۲۲۸	۲۲۱
۲۲۶	۲۲۵	۲۲۶
۲۲۶	۲۳۰	۲۲۵

۷۔ حرف ش کو کسی نام کی تہی پر لکھو۔ اس کو اپنے پاس مونس

۱۲۰	۱۳۵	۱۲۰
۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۱۳۲	۱۲۸	۱۳۲

۸۔ حرف ل کو سفل آب نام سے پر تحریر

۱۵۲	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۴	۱۵۵	۱۵۴
۱۵۶	۱۵۵	۱۵۶

۹۔ حرف ل کو سفل آب نام سے پر تحریر

۳۹۵	۳۹۶	۳۹۶
۳۹۵	۳۹۵	۳۹۸

۱۰۔ حرف ن کو کسی کاغذ پر قریب جہیز

۱۱۔ حرف ن کو کسی کاغذ پر قریب جہیز

یاد رکھو کہ خیر کو مدد کرتے وقت
برے خیالوں کو گزند دل میں نہ لانا چاہیے
کیونکہ برے خیال سے خیر کے مدد نہ
دے گا اور دنیا پر جو دنیا کی چیزیں سے

۲۵	۴۰	۲۲
۲۶	۳۶	۳۸
۲۹	۳۲	۳۷

غزوت پیدا کر نیکیا تعویذ اور
چاہتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل تعویذ کو تھام کر

لیکن بخیر و بری حاجات سے فاسخ ہو کر رہنا چاہیے اور جس سے پاؤں صاف
ہو کر عمل کو شروع کرے اور اس تعویذ کو مناسبت سے لکھ کر پانچ روپے کی تین جہوں
آٹھ روپے کا۔ اس وقت میں کرپنے پاس

۱۳	۲۰	۱۹	۱۶
۲۸	۱۷	۳۲	۲۰
۸	۳۱	۲۳	۲۱
۱۵	۳۰	۲۰	۳۰

کہ چھوڑے جہاں بھی جائے۔ عزت
اور شہرت حاصل کرے گا۔ روزنامہ ہر
خوش اخلاقی سے پیش آویں گے۔

محبت اور عزت بڑھانے کا حقیقی حیلہ
۱۱) حرف واد کو تائبی کی نغمی بنا کر اس کے

کا ہوا۔ بعد جس وقت کہ یہ اس میں عکس ہو۔ یہ خیریت نہایت ہی ہے
اور بہت تھوڑا کر کے والا سے بڑھ گیا

۲۸	۳۲	۲۲
۲۳	۳۵	۳۸
۲۸	۳۱	۳۶

نہایت اختیار سے اس میں پیش آویں گے۔
خیریت ہے۔

۱۲) مندرجہ ذیل خیریت حرف واد کو ہر دن کی کھال پر پتھر کرے۔ ہر وقت تھام
بدج تو میں عکس ہوئے کے یہ منتر جس مندرجہ ذیل خیریت کے خیریت کہتا ہے خیریت
یہ ہے۔

۱۳) مندرجہ ذیل خیریت کے ذریعہ حوت
یہ کو پیش کرے پر لکھو۔ یہ خیریت ہے
جس کو کہہ کر دل میں ہے اور باطن آریا
گیا ہے کہہ بھی غصہ نہیں کرتا۔

۲۳۸	۲۱۳	۲۳۶
۲۴۸	۲۳۵	۲۴۱
۲۴۷	۲۳۵	۲۴۰

۱۸۹	۱۷۶	۱۸۶
۱۹۰	۱۷۴	۱۸۵
۱۹۵	۱۸۸	۱۹۳

معتدق کے ساتھ محبت پیدا کرنا

معتدق کے ساتھ محبت پیدا کرنے کیلئے
۱) اس کو چاہیے کہ یہ دونوں تعویذ تھام کر
یا پانی میں لکھ کر پانی دینے یا میں مشغول
میں محبت کا جذبہ بوجھ کرے گا

۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹
۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹
۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹
۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹	۲۰۹

۱۴) مندرجہ ذیل خیریت کے ذریعہ حوت
یہ کو پیش کرے پر لکھو۔ یہ خیریت ہے
جس کو کہہ کر دل میں ہے اور باطن آریا
گیا ہے کہہ بھی غصہ نہیں کرتا۔

۱۵) مندرجہ ذیل خیریت کے ذریعہ حوت
یہ کو پیش کرے پر لکھو۔ یہ خیریت ہے
جس کو کہہ کر دل میں ہے اور باطن آریا
گیا ہے کہہ بھی غصہ نہیں کرتا۔

اگر نیچے لائے بندہ کو جس کسی کا غم ہو گا کہ کسی کی بیوی سے اور پرانے دوستوں سے
اور چراغ کا سبب مطلب کی طرف کرے پہلے بن گیا کا اور دوسری رات غم کا منتر
اسی رات برابر نامنتر بنو لیا اس میں تین جہتوں کو منتر تو ایک بار یہ
تین رات تک جلدانا ہے بہت جہت عبادت کرے کی اور عورت کا باعث
ہوگی۔

[illegible]

تتمیز نمبر ۳۰
۱۱۱۱ ط ۵ ۱۱۲۱ قد ش ۱۱۱۱ ط ۵
الحبيب نزار بن غزل علی حسب نزار بن نزار

گرمی سے درجہ ذیل حباب کو تیار کریں مشقوق کے ساتھ ساتھ پینے کے
جلد سے رتور معیت اور بے طالب اور بے طالب ہیں مرہم سے مرہم

الحج ٤١ ح ١١ ع ٢٨ ٦٩٢٣ ١١٢٢٣ ١١٥٥ ١١٥٥
الكتاب الأول من حق حب الله تعالى : الحيات

۱۔ حاکم وقت سے بہت زیادہ

مندرجہ ذیل جہتوں کو دستور سے کے رمی سے ہائی پر لکھو اور اپنے

یہاں تک کہ اگر دشمن میں ہوگا۔ دوست
ہو جائے گا۔ خیر ہے۔

محبت و مقصد کو حاصل کرنا بہتر و مطلب حاصل کرنے کے لئے
 لکھا جاتا ہے۔ کہ اس کو اتوار کے دن بلدی کے ذریعہ کاغذ پر لکھو اور نیچے

اپنا مطلب جس کو کہ حاصل کرنا چاہتے ہو
تحریر کرو۔ پھر اسکی ایک ہی بنا کہ

کسی کو رے سکورے میر جی کر رکھو
اور باتا تندرہ سا یہ عمل سات دن

بہک متواتر کیا جاوے اور ساق پر
پہ جفتہ بھی رٹھا جاتا ہے اور ہنرک

خاوند سے عورت کی ناراضی

مجلسه اول

1. 1990年12月25日，在俄罗斯莫斯科市，俄罗斯联邦总统叶利钦在克里姆林宫正式签署《俄罗斯联邦新宪法》。

کے لئے یہ باتیں کہیں نہ کہیں یہ کہیں نہ کہیں
کون جانتے کہ جس نے یہ کہیں نہ کہیں نہ کہیں

۱۰۰

Treatment	Number of eggs per plant
Control	1
Fertilizer	2
Fertilizer + Pesticide	3
Pesticide	4
Fertilizer + Pesticide	5
Pesticide	6
Fertilizer	7
Fertilizer + Pesticide	8
Pesticide	9

11	13	2	2
6	7	10	10
16	7	9	1
2	2	15	14

1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16
17	18	19	20
21	22	23	24
25	26	27	28
29	30	31	32
33	34	35	36
37	38	39	40
41	42	43	44
45	46	47	48
49	50	51	52
53	54	55	56
57	58	59	60
61	62	63	64
65	66	67	68
69	70	71	72
73	74	75	76
77	78	79	80
81	82	83	84
85	86	87	88
89	90	91	92
93	94	95	96
97	98	99	100

تر وہ عورت پتی سے خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی۔ اور ہمیشہ کے
 حیدائی کا نام تنگ نہ کرے گی۔ اور آگے سے ہمیں کہ محبت کا اظہار کرے گی
 اور کہیں کہیں خیاں تھی کی بابت دل میں نہ لے کرے گی۔ جنت صغیرہ پر ہے
 بھج مور سے اٹھ کر نہروری حیات سے
بائچہ عورت کے واسطے :- مارغ ہو کر اشدان کرے۔ اس طرح سے
 ۴۰ روز تک ایک سے ایک بار دھو پڑھ کہ روز کھلا دے۔ مگر کھلانے
 سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنت کو نکھڑ کر دم جاد کر کے عورت کے دائیں ہاتھ
 میں بانوچہ دیا جائے جب بچہ پیدا ہو جاوے تو اس جنت کو جڑ کر ہاتھ کے ساتھ
 بانوچہ دیا گیا ہے۔ کنڑ میں ہیں ڈال دے۔ جنت مندرجہ ذیل ہے
 نوٹ: جو مندرجہ ذیل سے میں لکھے گئے ہیں۔ وہ جنت کی پالی کے ہیں

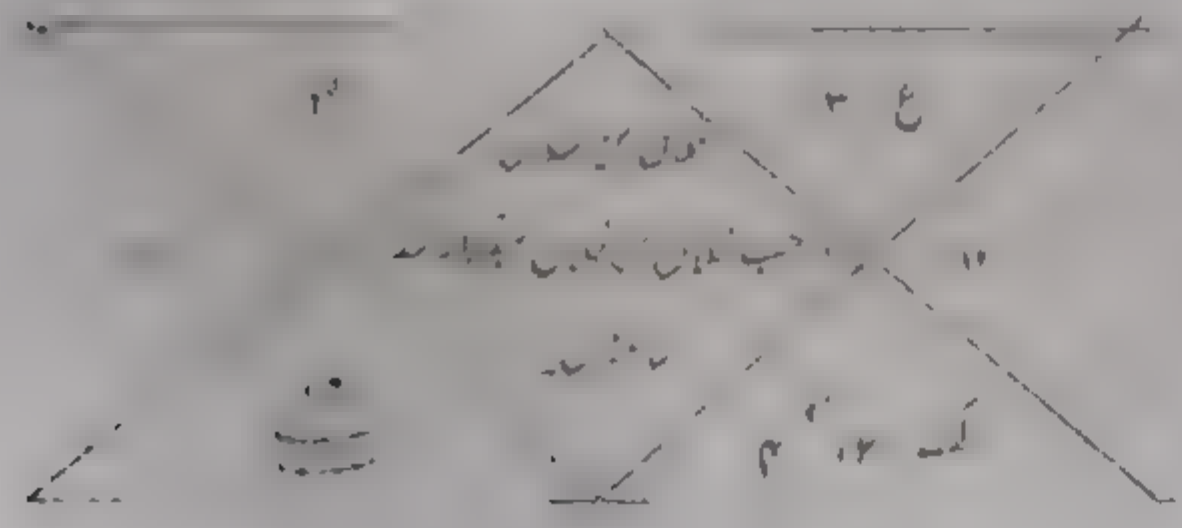
۱۴۲۹	۱۴۳۰	۱۴۳۱	۱۴۳۲
۱۴۳۳	۱۴۳۴	۱۴۳۵	۱۴۳۶
۱۴۳۷	۱۴۳۸	۱۴۳۹	۱۴۴۰
۱۴۴۱	۱۴۴۲	۱۴۴۳	۱۴۴۴

ماتیب کے کاٹے نوٹے کے علاوہ جنت کا جنت
 سلا۔ کہ دم گزیدہ و نہر جو کہ پڑا۔ اور چشم درد گوش و دیا و دہل
 کو جو کہ پاؤں سے متراکب ہوتے ہیں تمام کو دور کر دینا ہے۔ اور ایک قسم
 لیے۔ نیپ اور درم کو کہ جنت ہی تغیر ثابت ہوتا ہے۔ وہ جنت مندرجہ ذیل ہے کہ
 حیدر کو سات بار در سات ہی بار پھر تک سے فرار رام جو بائیکا کسی قسم کی تعاقب

و غیر وہیں ہو گی۔ جنت۔ سورہ راناس۔
دشمن کو شکست دینے کا عمل :- اگر مندرجہ ذیل غتہ کر لینے کے آخری
 اچھی گھڑی میں تحریر کرو۔ اور جس دشمن کو پائال کرنا ہو۔ اس کے
 میں دفن کر دو۔ پھر دشمن بہت تکلیف میں ہوگا اور
 مندرجہ ذیل ہے۔

۲۴۱۶۷	۲۴۱۶۸	۲۴۱۶۹	۲۴۱۷۰
۲۴۱۷۱	۲۴۱۷۲	۲۴۱۷۳	۲۴۱۷۴
۲۴۱۷۵	۲۴۱۷۶	۲۴۱۷۷	۲۴۱۷۸
۲۴۱۷۹	۲۴۱۸۰	۲۴۱۸۱	۲۴۱۸۲

اپنے محبوب کو راضی کرنا :- کسی ہفتہ کے دن ایک نیا یا لڑکا
 کرے دھڑا ٹیکہ چڑھا کر۔
 اس کو ذبح کرے۔ ذبح کرنے کے بعد جو خون اس سے نکلے۔ اس میں منہ
 ذیل جنت کو منبر سے۔ اور پھر اس کو سال رنگ کے رشیم ہو دینا ہے۔ جنت
 حاج کر چکے۔ تو مہذ زان کسی دخت سے اس کو بانوچہ دینا چاہئے۔ بارہ



[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲
۲۰۲	نقدیں ہیں نقدیں	۱۱۵
۵	۱۰	۱۱۴

[illegible]

خفتر ہے۔ ملکہ بن ملکہ ملکہ بن ملکہ

۸۱
 دیگر، مندرجہ ذیل کے منتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور اس کی ایک تہ بنالیں۔ اس
 میں ڈالیں۔ اور چراغ کو روشن کر دیں۔ بعد ازاں چرٹ کاٹنے اس وقت اس
 جہاں مجھ کے رہنے کا جگہ ہو۔ یا جہاں اس کا گھر ہو۔ اس طرح کر کے تہ بنالیں۔
 قدم برسی کرے گا۔ جنت یہ ہے۔

۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

دیکھو۔ مندر بذیل جنت کہ کسی درختوں کے پتوں پر تحریر کرتے اور اس جنت کے ساقسہ میں اپنا نام اور باپ کا نام اور اسکی ماں کا نام بھی لکھ لیا جلائے
ایسا مل کر چکنے کے بعد اس درخت کے پتوں کو آگ میں ڈال دیتے ہیں۔
جہاں - محبوب نور، حاضر ہو کر تمام یہ جہاں سے ناک جنت ہے۔

ط ر ع ص ق

احب یا تمکین یا قیوم . یا چن الا هو بحر القدر
 مجتہد پر کرست و جنت
 شریف ہیں اور اس کے لئے
 میں ان کے لئے
 سعادت ہے اور اس کے لئے
 کوئے گاہ خیر ہے

دیکھئے۔ کسی سرخ گھوڑے کا منہ لے کر
اس کے اوپر منہ دے ذیل حنبیہ کو تحریر کیا جاوے

جنز کو آگ میں ڈال دیا جاوے۔ محبوب خود بخود مجبور ہو کر آپ کے تدرار
میں حاضر ہو جاوے گا۔ خیر یہ ہے۔

۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

الحکم ارجعت قلت فلان بن فلان
علی حب فلان بن حاضر سحر شود

دیکھ اگر کوئی آدمی اپنے مطلب کو اپنے اوپر عاشق بنانا چاہے
تو ضروری ہے کہ وہ ایک گہوں کی ررٹی خرید پکائے۔ پھر اس ررٹی کو گیارہ
حصوں میں تقسیم کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑا پر مندرجہ ذیل جنز کو با ترتیب باری
باری سے رکھے۔ اگر وہ اپنے اوپر کسی کو فریفتہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا نام بے کر
باری باری ہر ایک ٹکڑا کا لے کئے کہ کھلائے اگر کالے کئے کہ نہ کھلائے تو کال
کتیا کو ہی کھلاوے۔ اگر وہ سب ٹکڑے ایک ہی کتیا ہی کھا جاوے۔ تو مطلب
بہت جلدی حاضر ہو کر فریفتہ ہو جائے گا۔ اور اگر نہ کھائے تو مطلب کو آنے
میں بہت دیر لگے گی۔ مگر اس شرط کا خیال رکھیں کہ وہ پہلے ٹکڑا کھلا جائے
جو سب سے اول تھا یہ بنا جاوے۔ دوسرا دوسری طرح سے کھلا جائے۔ باقاعدہ با ترتیب
کھلائے جاویں۔ اور جب تمام مطلب حاضر نہ ہو تو دوسرے۔ یہ عمل کسی
روز پھر کرنا چاہیے۔ تاکہ مطلب حاضر نہ ہو تو فریفتہ ہو جاوے
رہے۔ اگر اس جنز کو پانچ بار اور پڑھا جائے۔ تو مطلب
بے قرار ہو کر خود حاضر ہو جاوے گا۔ اور تمام مطلب حاضر
ہو جائے گا۔ اور یہ جنز بہت دفعہ آزمایا گیا ہے۔ اور سب

ثابت ہوا ہے۔ اور کہیں بھی خطا نہیں کرتا۔

عمر	نفرہ	معدن	حسین
۵-۶۸۶	۶-۶۸۶	۷-۶۸۶	۸-۶۸۶
۱۰-۱۱	دستور	محرم	عط
	۹۰-۶۸۶	۷۰-۶۸۶	

حط علی ہوا ہو

مطلب کو اپنے قبضے میں کرنے کا جنز:

جب کسی مطلب کو اپنے بس میں کرنا ہو۔ اور اس سے محبت بڑھانا چاہے
تو حصہ کر لیجئے۔ اور ہر ایک کھال کو لے کر اس پر مندرجہ ذیل جنز کو تحریر کیا
جاوے لیکن جنز شام و عصرین سے لکھا جاوے۔ اور ایک تھوٹی کابل ملکہ
طاف کے ساتھ رکھ کر ٹھوٹے۔ دریا یا جوی بڑھتا جاوے۔ پس اس طرح
کرنے سے مطلب بیکار ہو کر نہ ہو جائے۔ اور اگر مطلب نہ ہو

جنز	ب	ط	و	ح
۱	۸	۶	۴	۱
۲	۲	۲	۸	۶
۳	۶	۸	۲	۳

دیگر۔ جس کسی کو اپنے قیضے میں لانا ہو وہ سے پہلے اپنی اس کی تصویر بنادیں۔ اور پھر مندرجہ ذیل خبر تک کسی لافتنہ پر لکھیں اور جابہ سموں کے نام ہر ایک کو نہ پہ ہر ایک کا نام تحریر کریں۔ اور بعد مطالب و مطلوب کے ناموں کے مددوں کو چھپے اضلاع کی طرف سے پڑھیں۔ اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ اس طرح سے مطلوب، بعد ہر جوارے گا۔ اور ہمیشہ آپ کے زیر سایہ رہے۔

نام طالب	۱۶	۴۰۴	۱۴۷	اسکی ماں
۴۰۵	۱۳۶	۱۲	۱۱۱	۱۴۸
۱۳	۴۴	۱۳۷	۴۰۶	۱۱۲
۱۳۸	۱۲	۴۰۵	۱۱	۴۰۷
مظہرب کسانام	۴۰۳	۱۱۴	۱۳۴	اسکی ماں

اگر کسی اور کو اپنا فریفتہ و شہید اپنانا ہو یعنی اپنی محبت میں تاجر
کرنا ہو تو حامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل حلیہ کو کسی ایک کا غذا پر توجہ کرے
بعد ازاں اس کو دے کہ بکری کے دل کے درمیان رکھے۔ اس علاج کو کھنے سے
مطلوبہ سبب میں ہو کہ منہم ہی غذا سبب میں حاضر ہو جاوے۔ تاجر اور شہید۔
نہ نام۔ ہوتے تھارت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔ نہت۔

4 11 11 11 11 11 11

عم لظ ۵ لہر البسلاد جمع

یہ کتاب "عالمی ادب" میں

... ..

نقد و بررسی کتاب "تاریخ و جغرافیه ایران"

[illegible]

بیوی کو اپنے ماتحت کہنے کا جہنم

اگر خداوند اور بیوی میں ہر روز لڑائی مہوتی رہتی ہو ۔ یا
کسی وجہ سے ناراضگی رہتی ہو ۔ یا بیوی خداوند سے لڑائی ہو
تو شوہر کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل خیر کو باب یا غنہ پر لکھ
لیوے اور اس طرح اپنے پاس اس لکھے ہوئے جہز کو رکھنے
سے بیعتی تابہ ہیں آجاوے گی ۔ اور ہر طرح سے نجات کرے گی ۔
جنتر صفحہ ۵۸ پر ہے ۔

۸۶
 کا نام معرہ اسکی والدہ کے نام لکھا جانا ضروری ہے اور ساتھ ہی نفل پر مندرجہ
 ذیل جنت کہ یہاں بھی تحریر کر کے اسے زمین میں دفن کر دے۔ بعد ازاں اس
 پر متواتر آگ جلائے۔ یہاں تک کہ اس کا مطلب حاصل ہو جاوے۔ یعنی
 مطلب بقیار ہو کہ حاضر ہو جاوے گا۔ جنت یہ ہے۔

۲۲۰۱۰۲۰۰	۱۸	۴۴
۱۲	۱۹	۸۱۰۹۳۰
۱۲	۱۹	۱۰۳۲۰۰

کسی اور کو محبت میں پھنسانے کا طریقہ

پہلے بکری کا شانہ لادیں۔ پھر آفتاب کے طلوع ہونے کے وقت
 اس پر مندرجہ ذیل جنت کہ تحریر کریں اور ان کے ساتھ ہی طالب مطلب
 اور ان کے بالوں کا نام بھی لکھا جاوے۔ اور اسے منورہ یا چھ لٹے میں دبا دیا
 جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ لگا دی جاوے۔ پھر کیا ہو گا کہ مطلب بقیار ہو کہ
 حاضر خدمت ہو جنت یہ ہے۔ ۱۵۰۰۲۵۱۶

۶۶۶۶۲۶۲۲
 ۴۹۱۱۰۰
 ۱۱۱۸۱۱۱۸

۱۱ حسب فلان بن فلان
 ۱۱ حسب فلان بن فلان
 دیکھ اوپر وار کے دن بھڑکی کی پہلے کھڑی ہیں مندرجہ ذیل جنت کہ کا نذر تحریر
 کریں۔ پھر ان میں آٹھ لاکھ لکھی کر لیاں بنا دیں۔ اور ریا میں پھینک آئیں پھر
 روئے میں جنت لکھ کر دیا میں گریباں بنا کر ڈالیں۔ پس مغرب جہاں ہوا مجھو

۸۷
 حاضر ہو کہ دشمن دیر سے گا۔ اور تمام عمر عجز آپ کے ماتحت رہے گا۔

۴۰	۳۲۶۷	۱۳۳
۲۴۶	۱۶۳	۲۸۶
۲۰۳	نام مطلب	۲۸۶

فلان بن فلان الحب فلان بن فلان

اپنی محبت میں دیوانہ کر سکا جنت یہ۔ کرنا ہو۔ تو مندرجہ ذیل
 جنت کہ بکری کے شانہ پر لکھے۔ لیکن جنت انوار کے دن لکھا جاوے۔ پھر اس
 شانہ پر آگ کی گرمی پہنچائی جاوے۔ اس طرح کرنے سے مطلب خود بخود بقیار
 کہ حاضر ہو جاوے گا۔ اور تمام عمر آپ کی خاطر تہ اضع کرنا ہے گا۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

دشمن وغیرہ کو تباہ کرنے کا جنت دشمن کی زبان نید کرنے کا جنت

اگر اپنے دشمن اور ماسد کی زبان کو نید کرنا چاہو تو عمل کو چاہیے کہ
 مندرجہ ذیل جنت کو کسی ایک کا غلبہ رکھے اور اس کے نیچے اپنا نام معہ ولایت
 اور اپنے دشمن کا نام معہ ولایت کے تحریر کرے۔ بعد ازاں ایک کباری

پتھرے کر اس کے نیچے اس شدید منتر کو دبا دیوے دشمن اور حسد کرنے والوں
کی زبان بند ہو جاوے گی۔ حشر یہ ہے۔

۱۶۵۶	۱۶۴۵	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۲
۱۶۵۲	۱۶۵۱	۱۶۵۴

چوری کیا ہوا مال واپس لانے کا منتر

جس آدمی کے مال کی چوری ہو گئی ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ منتر دیوی
جنہ کو کسی کاغذ پر تحریر کرے۔ اس طرح سے تین یا سات بار جنہ کے
اس کی ایک پراسا کی بنی بنائے اور اس کو چنانے میں ڈال کر صبح کے
ساعت ہی ساڑھے تین دنہ جنہ لکھ کر آگ میں جھونکے۔ یا مٹی میں پھینکے
کر آگ میں دبا دیوے۔ اس طرح چور کو بہت تباہی ہوگی اور وہ خود
آکر چور بن گیا ہوا مال واپس دے گا اور وہ اپنے ملک پر پڑے گا
کا اور دست و غیرہ لگا جاویں گے جنہ یہ ہے۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۳	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

دشمنی پیدا کرنے کا حشر: جن آدمیوں کے درمیان دشمنی
کرانی منظور ہووے۔ تو اس کو
چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنہ کو کافی پر تھریر کرے۔ اور پھر پانی میں گھول کر ان
دونوں آدمیوں کے درمیان دشمنی کرانی ہو کر پلا دیا جائے۔ اس طرح
سے دونوں کے درمیان دشمنی ہو جاوے گی۔ اور جب تک جیتے رہیں
دشمنی اپنا قدم ان کے ساتھ ہی رکھے گی۔ حشر یہ ہے۔

۲۷	۲۱	۲۳	۲۱	۵	۱
۷	۷	۲۷	۹۲	۷	۷
۴۲	۷	۶	۷	۷	۹۳

باسم دیوی سے جو سوتا ہے۔ کہ جنہ ذیل واکتیں یا رنگے اور اپنے برتن
دن تک دانتا رہے اور پھر دشمن کا نام کہہ کر اسکی والدین کو تباہ
پر تھریر کرے اور دوپہر کے قریب کسی منہ لپیٹ کر اسکو تباہ کرے
تباہی اور تباہی۔ یا پھر منہ لپیٹ کر اسکو تباہ کرے۔ یا پھر
کہ ان کو تباہ کرے۔ اس طرح اس کو تباہ کرے۔ یا پھر
اس طرح کرنے سے دشمن کے بدن تباہ ہو جائیں گے اور تباہ
ہو کر دبا دیوے گا۔

منہ لپیٹ کر تباہ کرنے کا حشر: جس آدمی کو دشمنی ہو
پر تباہ کرے۔ اور اس کو جنہ لپیٹ کر تباہ کرے اور ایک جنہ لپیٹ کر
کہ دیبا میں تباہ کرے۔ اس طرح سے کہ تباہ کرے گا تو دشمن سخت
تباہ ہو جاوے گا اور پھر تباہ ہو جائے گا۔ اور جب تباہ ہو جائے گا

۱۴	۲۸	۲۴	۲ ب
۱۵	۲۱	۱۶	۴ ب
۱۶	۳	۳ ب	۱۷
۲۹	۱۲	۱۳	۱۸

آدھے سہر کی درد کو دور کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ختمہ کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم
سہر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلا دیں فوراً صحت ہو جائے گی ختمہ یہ
ہے۔

صلح	مورس
یا بدوح	یا بدوح

دیگر

اگر مندرجہ ذیل ختمہ کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور
مریض کے سر پر باندھ دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت
کامل ہو جائے گی۔

۱۶۴۴	۱۶۴۵	۱۶۴۶	۱۶۴۷
۱۶۴۸	۱۶۴۹	۱۶۵۰	۱۶۵۱

ختمہ
ہے

۹۰
جاوے یعنی جب یہ ختمہ سدا ہو جاوے تو مالی کو لازم ہے کہ ایک بار عزرائیلی
کی پیاز دیوے۔ پھر ایسے آگ میں مٹائے۔ یا دریا میں بہا دے۔ اگر عامل ایسا نہ کرے
تو اندیشہ ہے کہ عامل پر مہبت طاری ہو جائے۔ اس لیے محذوری کرنا چاہیے
اور تمام کام نہایت احتیاط سے کرنا چاہیے

ختمہ	۴	۵	۶	۷
۱	۱۷	۶	۶	۶
۸	۱۳	۳	۳	۳
۱۱	۱۲	۱۶	۱۷	۱۸

تب لڑہ کو دفع کرنے کا ختمہ

مندرجہ ذیل ختمہ کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کیا جاوے پھر مریض
کے بازو پر بٹا کر چڑھنے سے پیشتر باندھ دیا جائے۔ فوراً اسی وقت
آرام آجائے گا۔ اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۸	۸۶۵	۸۵۲
۸۶۳	۸۵۴	۱۵۲	۸۵۱

نیز اگر مندرجہ ذیل ختمہ کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جاوے
تو مریض فوراً تندرست ہو جاوے گا۔

حاصل کی حفاظت کرنے کا جہیز

اگر کسی عورت کا حاصل بار بار گر جاتا

اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم

تو وہی مل کو چاہیے کہ یا حاصل میں دیکھیں
کی مکر میں باندھ دیکھیں۔ اس میں بار
حاصل نہیں جوڑے گا۔ اور امید ہو جائے گی
کہ صبح و شام تک ضرور بچ پڑا ہوگا۔
جہیز یہ ہے۔

جو کہ کو دفعہ کرنے کا جہیز

مندرجہ ذیل نعمت جہیز کو کسی کاغذ پر لکھو اور پچھو، جہیز دینے کے
کلمے میں دل و دلیوں بہت عبادت مند رہتی ہو جو دوست کی ستمیہ ہے۔

۳	۴	۵	۶
د	ع	دور	دور
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

اتری ہوئی نافت کے ٹیمپک کرنا کا جہیز

مندرجہ ذیل جہیز کو کسی کاغذ پر لکھو۔ پھر اس کو اپنی قرین یا نہجہ لہ
نوراً اتری ہوئی نافت درست ہو جاوے گی۔ جہیز یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ک
ز	در	۳	۳

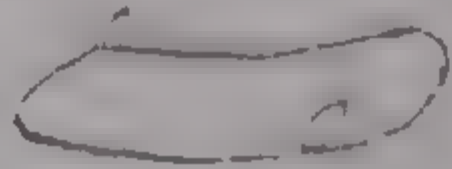
ویم و گل کے درد کو مٹانے کا جہیز

اگر گلے میں ویم اور درد ہو جائے۔ یا ان دونوں میں سے کوئی
تھکیت ہو جائے تو مندرجہ ذیل جہیز کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہیز تکلیف ہوتی
ہو یا نہ ہو فوراً دیکھو اور درد کو تمام ہو جاوے گا۔ جہیز یہ ہے۔

دھن
سویل
دھن
سویل

کھٹکی اور درد کو مٹانے کا جہیز

جہیز پر پانی اور سرکہ وغیرہ ہوتی ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جہیز لکھو اور
درد کو فوراً تمام ہو جائے گا۔ اور درد بھی مٹ جائے گا۔ جہیز یہ ہے۔



نفاذ کی درد کو مٹانے کا جہیز
مندرجہ ذیل جہیز کو کسی کاغذ پر
لکھ کر دیکھو۔ اور درد بھی مٹ جائے گا۔ جہیز یہ ہے۔

عقل بڑھانے والا حنتر

مندرجہ ذیل حنتر کو ریشنی میں دھو دشن چودہ تا سچ ثوراء میں ان لکھا
کے مرق سے آدمی کی زبان پہ لکھو یہی ایسا کرنے سے آدمی کی عقل و ذہانت میں
بیشی ہوجاتی ہے حنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۹۲
۸۶	۸۸	۳۰	۶
۱	۹	۱۵	۹۰۰
۸۰	۸۶	۶	۲۰

بچے کا روتا بند کرنے کا حنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو۔ اور کبھی بھی چپ کرنے نہ بیٹھتا ہو تو مندرجہ ذیل
حنتر کو چار دفعہ علیحدہ علیحدہ کاغذ پہ لکھو۔ ایک حنتر کو بچے کے گلے میں ڈال
دو۔ اور آٹھ کے تین شبہوں کو دھو کر اپادو۔ بس بچہ ۲۔ روتا بند ہوجاے
گا۔ اور نہنے گا۔ حنتر یہ ہے۔

۸	۹	۲۲	۱
۲۱	۲	۲۰	۲۰
۲۲	۱۲	۱۰	۹
۵۹	۵۶	۲	۲۲

پچھپک سے بچنے کا حنتر

مندرجہ ذیل حنتر کو پدم پتہ پر سرخ مندل سے لکھو۔ پچھپک
میں ڈال دیں۔ بس ایسا کرنے سے پچھپک سے نجات مل جاتی ہے۔ اور بچے
نہ ہونے پائے گی۔ حنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

ناسور کو دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کی ناک میں ناسور ہو۔ اسے دن میں سنا دیں حبیب سو جات
چیر لائپ کی کیمپل سے کر کے پانی میں ڈالیں اور دھو کر ناسور پر لگا دیں
تو ہر رات کریں کہ بہت کم دم سوکھ نہ جاوے تب تک سو جات
تو اس کے علاوہ پانچ سات روز لکھتے ناسور دور ہوجاے گا۔

کے کا ورم دور کرنے کا حنتر

اگر مندرجہ ذیل حنتر کو پدم پتہ پر سرخ مندل سے لکھو۔ اور
چھال کے ورم کی شہ سو جات سے کر کے پانی میں ڈالیں اور دھو کر
دور ہوجاے گی اور کسی باطن مند سات سو جات سے استعمال ہو جاتا ہے۔

الف

نسخه

حاصل وفاق کی حفاظت کرنا بالامنت

مندوبہ ذیل خبتر کردہ دفعہ علیحدہ بابچہ لکھیں۔ اور ایک ترجمہ کے
پیٹ پر باندھ دیوں۔ اور دوسرے خبتر کو پانی میں گھول کر پلا دیوں ضروری
ہے کہ بیچہ نہ سست اور اپنا جود لگا۔ خبتر مندوبہ ذیل ہے۔

الحمد لله رب العالمين الرحمن	بسم الله الرحمن الرحيم
ارحنا الراحمين الذين انعم عليهم غير المقصود	الرحيم لما يرحم الذين اياك نعبد
عليهم السلام الذين من نعمة كونه مفرق	واياك نستعين يا ذا الجلال والإكرام

مفردک واپس لانے کا جہتاز۔ چوبیس درجہ۔

منہ لگا کر پڑھنا پڑھنا تو فائدہ دے گا۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ یہ کونسا ہے۔
پھر اس شخص کو دیکھنا ہے کہ یہ کونسا ہے۔ دیکھنا ہے کہ یہ کونسا ہے۔
اس کے معلوم کرنا ہے کہ یہ کونسا ہے۔ دیکھنا ہے کہ یہ کونسا ہے۔
خبر کے ذریعے کہ پہنچے گی۔ تو میرا ہوا چاہیے۔ تو میرا ہوا چاہیے۔
وہاں سے آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنترا - مندرجہ ذیل منتر کو مریض
ایک منتر لکھ کر اس کی گردن میں باندھ دیں فوراً آرام آجائے گا - ۱۱

11	10	1
12	11	2
13	12	3
14	13	4
15	14	5
16	15	6
17	16	7
18	17	8
19	18	9
20	19	10
21	20	11
22	21	12
23	22	13
24	23	14
25	24	15
26	25	16
27	26	17
28	27	18
29	28	19
30	29	20
31	30	21
32	31	22
33	32	23
34	33	24
35	34	25
36	35	26
37	36	27
38	37	28
39	38	29
40	39	30
41	40	31
42	41	32
43	42	33
44	43	34
45	44	35
46	45	36
47	46	37
48	47	38
49	48	39
50	49	40
51	50	41
52	51	42
53	52	43
54	53	44
55	54	45
56	55	46
57	56	47
58	57	48
59	58	49
60	59	50
61	60	51
62	61	52
63	62	53
64	63	54
65	64	55
66	65	56
67	66	57
68	67	58
69	68	59
70	69	60
71	70	61
72	71	62
73	72	63
74	73	64
75	74	65
76	75	66
77	76	67
78	77	68
79	78	69
80	79	70
81	80	71
82	81	72
83	82	73
84	83	74
85	84	75
86	85	76
87	86	77
88	87	78
89	88	79
90	89	80
91	90	81
92	91	82
93	92	83
94	93	84
95	94	85
96	95	86
97	96	87
98	97	88
99	98	89
100	99	90
101	100	91
102	101	92
103	102	93
104	103	94
105	104	95
106	105	96
107	106	97
108	107	98
109	108	99
110	109	100
111	110	101
112	111	102
113	112	103
114	113	104
115	114	105
116	115	106
117	116	107
118	117	108
119	118	109
120	119	110
121	120	111
122	121	112
123	122	113
124	123	114
125	124	115
126	125	116
127	126	117
128	127	118
129	128	119
130	129	120
131	130	121
132	131	122
133	132	123
134	133	124
135	134	125
136	135	126
137	136	127
138	137	128
139	138	12

یرانی کی نظر سے بچنے کا منتر

نظر بد سے بچنے کے لئے اس حنتر کو کسی کاغذ پہ لگا دو اور اس کو اپنے پاس رکھ دو۔ کس قسم کا نقصان نہ ہو گا۔ حنتر یہ ہے۔

دشمن کو سانپ سے کٹوانے کا طریق

تہ کیس :- اس قسمیہ کوہ کا غزیرہ دکن کے راندرمان سے ملکا ہوا ہے
اپنے پاس رکھو۔ اور جس وقت آپ کا جی ہلے کہ دشمن کوڑیا ہے
تو اس وقت یہ عمل کرو کہ اس قسمیہ کو جس پر شیعہ و جہہ ہوئے فاش
نی نقل آتا رہا ہے۔ سانیپ کے بل میں ڈال دو اور ڈالنے وقت
اس دشمن کا نام بھی سے لینا چاہیے تو اس کو سانپ کا لے گا۔ نہیں
تو یہ ضروری ہے کہ دشمن ڈر جائے کا تبتہ منفرہ ۱۲ پر ہے۔

۱۴	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۲	۶
۷	۵	۱۰	۱۵

برائے بچے کے لئے منتر

۴۰۰	۵۰۰	۱۱۰۰	۶۰۰
۱۲۰۰	۵۰۰	۲۰۰	۶۰۰
۱۰۰	۸۰۰	۱۰۰	۷۰۰
۶۰۰	۸۰۰	۲۰۰	۷۰۰

ہر ایک کو اپنے پر مہربان کرانے کا طریقہ: مندرجہ ذیل منتر

پر لکھو۔ اور بعد میں اس کو سفید موم سے کہ اس میں پیٹ درجہ انداز
اس کو دایہ باز پر بانٹ دیا جائے یا ناک میں لٹکا دیا جائے پھر
کیا ہوگا۔ جس وقت کسی بادشاہ یا راجہ یا کسی ایسے آدمی کے پاس ہو کہ
ظالم ہو جاوے۔ وہ ہم اس پر مہربان ہو جاوے گا۔ اور کہہ قسم کی کوئی
تکلیف نہ ہونے پائے گی۔ اگر فرض کیا کہ شیر سے مقابلہ ہو گیا تو شیر
بھی شکست دے دے گا۔ اور ساقی اس کی برہک پر عزت اور شہرہ
مہرگا۔ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

۳۰۸۱ (۸)	۳۰۸۵ (۱۱)	۳۰۸۹ (۱۴)	۳۰۹۲ (۱۷)
۳۰۸۸ (۱۳)	۳۰۹۵ (۱۲)	۳۰۸۰ (۹)	۳۰۸۶ (۱۲)
۳۰۹۶ (۲)	۳۰۹۱ (۱۶)	۳۰۸۷ (۴)	۳۰۹۴ (۱۵)
۳۰۸۲ (۱۰)	۳۰۹۸ (۵)	۳۰۹۴ (۱۴)	۳۰۹۰ (۱۵)

چوری شناخت کرنے کا طریقہ: اگر چور کو پہچانتا ہو تو
انکے بدمعنی کو رسی سے آویں۔ اور دوتا آدمی آپس میں بالقابل چوڑے جاریں
اور بدمعنی کو پراتا کا نام لیتے ہوئے پکڑ لیں۔ اور پھر جن لوگوں پر چور کا
شک ہو۔ ان کے نام علیحدہ علیحدہ کسی کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک چوڑی
کو با۔ و۔ و۔ و۔ اس مذکورہ بالا بدمعنی میں ڈالتے جاریں۔ جب اس عمل
سے تمام چوڑیاں ڈالتے وقت سو۔ و۔ یسین کا لغت ہوا۔ پٹھتے جاریں۔ جب
تمام چوڑیاں ڈالی جائیں۔ تو ان لوگوں میں جن کے نام کی چوڑیاں ڈالی گئی
ہیں اگر ان میں کوئی ہو۔ ہوگا۔ تو اس کے نام پر بدمعنی گنوم جاوے گی یعنی
جس وقت اس کے نام کی چوڑی ڈالنے لگیں گی۔ اگر وہ حقیقت میں چور ہو
تو پھنسی اپنے گھر دھوئے لگے گی۔

خداوندی کے نام اور ان کی خوبیاں حسب ذیل ہیں

یا اللہ! جو کوئی آدمی تجھ سے اور سے اللہ سے دور رہے۔ یا اللہ! جو کوئی
جو کہ خدا کا نام نہیں پڑا۔ سو سو تک ہر روز کسی کاغذ پر لکھے یہ ان کی خوبیاں
آئے ہیں بنار سے اور جس چیز کی عزت ہو۔ سنا نام لے کر دیا جس کو ر۔ و۔
مراد پس ہوگی۔ لیکن اگر کہنا ہو۔ یہ کہ جس دن چلے جلی کو مہربان ہو۔ میں

تقریباً پالیس دن تک اسی دریا پر گوریاں ڈالتا ہے
 کیا مسئلہ ہے۔ اگر کوئی بیابان جو اسکو صحت یاب کرنا ہو۔ تو اس لفظ
 کو ایک سو اکیس بار پڑھ کر دم کرے۔ اسی وقت کچھ عرصہ کھڑے رہے تو سستی ہو جاوے گی
 کیا عزیز! اگر کسی جگہ بارش نہ ہوتی ہو۔ تو تمام گاؤں کے آدمیوں کو پانی کے سب
 مل کر دھنڑا رہ دھنڑا کر کے آخر میں پڑھایا جاوے بارش ضرور برے گی۔
 یا حکا فیض! جو کوئی تین دن تک روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک مجلس میں جا کر
 اس لفظ کو ستر بار پڑھے تو دشمن زیر ہو جاوے گا اور تمام قسم کی تکلیفوں
 اور بلاؤں سے نجات ہو جائیگی۔

یا جلیل! جو آدمی اس لفظ کو زعفران اور مشک سے مل کر اپنے پاس رکھے گا۔
 یا اس کو کھائے۔ وہ تمام مہلکے دواؤں پر پلے گا۔ جہاں جائے
 گا قدر و منزلت حاصل کرے گا۔ اگر اس لفظ کو دریا پر پڑھے اور پھر اپنے
 مال و باب پر ہینک مار دے تو اس کو چرہ و غیرہ سے بھی غلظت نہ آئے گی۔
 یا متین! اگر کسی بچہ کا در نہ چھڑے اور نہ ہو تو اس لفظ کو لکھ کر پانی میں
 گھول کر بچہ کو پلاؤ۔ بچہ دور رہے گا۔ غلظت نہ کرے گا اور دم نہ آئے گا۔
 اگر کسی طرح سے سہ کو کوئی نقصان ہو گیا تو یہی ایسا ہی عمل کیا جائے۔
 بیمار کی دور ہوگی۔ اور دودھ میں زیادہ آنا شروع ہو جائے گا۔
 اور کچھ بھی آرام سے رہے گا۔

یا ولی! جو آدمی اپنی بیوی سے ناراض ہو گیا ہو۔ یا بیوی خاوند کو مارنے سے
 خوش ہو۔ تو نواز و نوازیائے کہ جس وقت چودہ کے اپنے جائے
 چھ کو اس لفظ کو پڑھنا جاوے۔ وہ یہ کہ جو کچھ زیادہ محبت کرے گی
 اور کسی قسم کی ناراضگی نہ رہے گی۔

یا سعید! اگر کوئی کسی کا عزیز یا مرید یا گویا ہو اور اس پر جو تو عالم کو چاہے
 کہ اس لفظ کو گھر کے چار کونوں میں باری باری سے ایک کو نہ پڑھے
 ستر بار پڑھے اس کے بعد اس عزیز کا نام لیوے۔ اور کہے کہ آبا! میرے
 کہ ایک ہفتہ کے اندر وہ عزیز حاضر ہو گا۔ تو اس کے راضی خوش کی
 اطلاع ضرور آئے گی۔

باب چہارم تسخیر ہمزاد ہمزاد کی حقیقت

آپ کو معلوم ہو گا کہ اشرف المخلوقات کا ہمزاد کی حقیقت کے بارے
 میں الگ الگ خیال ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہمزاد وقت انسان کے ساتھ
 رہتا ہے۔ ساقی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مزید کی ہدایت ہوتی ہے۔
 بعض اس رشتہ بیان کرتے ہیں۔ اور اس کی کامیابی یہ کہ آدمی اپنے
 میں خفا ہے اور نیل کام کرنے سے روکتا ہے۔ اور وہ مرنے کے ہدایت
 پر بیت بناتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس ہمزاد کی وجہ سے انسان نہ
 کرتا ہے۔ اس میں اتنی قوت ہو جاتی ہے کہ اگر انسان مر جائے تو بھی
 رہتا ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ روح جسم کے ساتھ رہے۔

بھی وہ انسان سے جدا نہیں ہوتا۔ بلکہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کو لوگ بھڑکھڑاتے ہیں۔

بعض کا خیال ہے کہ ہزار کا جسم لطیف انسان کا سایہ ہے۔ اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے۔ بات چیت کرتا ہے جلتا پھرتا ہے اور کام کاج وغیرہ کرتا ہے۔ اور مرنے والے کا ہزار و ہزاراں ہیں جو پانچ جو مہیا ت مردوں کے لئے کیے جاتے ہیں۔ ان میں وہ زندہ ہو کر اپنے پھرے لگتا ہے۔

کہتے ہیں کہ یہ ہزار مرنے والے کا نہیں ہوتا بلکہ مائی کا ہزار اس مرنے والے میں داخل ہو کر کام کاج کرتا رہتا ہے۔
آخر میں معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہزار کا جسم نہ رہے۔ خواہ وہ کسی شکل کا ہو مرنے کے بعد فنا ہو گا۔ یا زندہ رہے۔

ہزار مختلف قسم کی طاقتیں و اختیارات رکھتا ہے۔ ہزار کے کام۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جبیا کوئی کرے گا۔ ویسے ہی اسکو اختیارات اللہ طاقت حاصل کرنے کا۔ حق ہو گا۔ اللہ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر ایک آدمی کا ہزار و ہزاراں ہوں۔ ہر ایک کام میں ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

ہزار کے اختیارات و جہاں

سب بہتر اور جس میں انسان کی سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے ان کا آپ حال کئے پڑھیں گے۔ لیکن یہاں صرف ہزار کی توتوں کا

سال ہی تکرار کیا جاتا ہے۔ جو کہ اس کے عمل سے ظاہر ہوتی ہیں۔

(۱) ہر جگہ کا پتہ دینا۔ اور جو کام وہاں پہنچانا ہے۔ یا ہر جگہ سے اٹھانا دینا۔

(۲) ایک آدمی جس قدر وزن اٹھا سکتا ہو۔ اور ان چیزیں قیمت سے کرنا۔

(۳) دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو کسی اور ملک میں نہ ہوتی ہوں۔ مثلاً ہر ایک کی کشتی یا فام وغیرہ لانا۔

(۴) ہر ایک مرد و عورت کو جس کو چاہیے۔ ہر ایک میں محبت پائی کرنا اور دینا کہ کسی قسم کا کوئی فساد برپا کر دینا۔ یعنی یہ ہزار اور اس کے ہزار کو دے سکتا ہے۔

(۵) مرنے پر جانے کے گھر چاہے۔ انیس۔ پندرہ۔ کنگ وغیرہ پھینکنا۔

اختیارات دوم

دوسرے عمل جس کو یاد کرتے ہیں دوسرے درجہ کا اختیار کرنا۔ چاہیے۔ اس کی قوتیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کسی۔ جس کی جگہ کی خبر دانا۔ اور اسی دینا۔

۲۔ بچوں پر ہونی پیر۔ نصیحت ادا کرنے کے لانا۔

۳۔ جس چیز کو جہاں دل چاہے پہنچا دینا۔

اختیارات سوم :۔ ایسے درجہ کا ہزار حسب ذیل قوتیں رکھتا ہے۔

(۱) ہر ایک شخص کے ضمیر کی آواز عام کہ ہمزاد کے ذریعہ معلوم ہو سکتی ہے
(۲) مطلب وال آدمی اپنا مطلب عام لوگوں کے سامنے پوچھے۔ کچھ پریشید
طریق سے لوگوں کی خبر دینا اور شہرت کا بڑھانا۔

(۳) ضمیر کا ایسا روشن ہو جانا جس سے آگے کا حال اس منہ پر دکھنا۔
دیکھو۔ تو اسی واسطے اپنے آباء ہزار کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ خوابیاں
جو ہمزاد سے ہوتی ہیں۔

خوابیاں جو ہمزاد سے ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) اول دوم درجہ کا ہمزاد زندگی میں ہر کام کرنے سے روکتا ہے اور
کوئی کام بھی سرانجام نہیں ہونے دیتا۔ ہر وقت بیٹھے بٹھلائے خیالات
کو اپنی طرف کھینچتا رہتا ہے اور جب اس کا دل مرجاتا ہے تو اس کے منہ میں
نجات ڈال دیتا ہے اور بعض آدمیوں کے جسم میں حلوں کر جاتا ہے

(۲) دوسرے درجہ کا ہمزاد انسان کو چوری انڈا سکھاتا ہے۔ اور ہر
وقت فکر میں ڈالے رہتا ہے۔ ہر ایک قسم کی خوشی کرنے سے روکتا ہے
اور اس پر برائی کے آثار پیدا کرتا ہے۔ انسان کے دل پر ہی اختیارات
دے دیتا ہے کہ وہ گت رہتا ہے اور ایک لباس کھنے کو پسند کرتا
ہے۔ عامل تو یہ پتا ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کو سدھارے لیکن ہمزاد کتنا
ہے کہ جس طرح اس نے مجھ پر تمام حکمرانی کی ہے اس طرح میری
اس سے بدلہ لوں۔ خدایا بات کا یہ ہے کہ روح اور ہمزاد میں ایک ساتھ
کا مقابلہ ہو جاتا ہے۔ اس میں خواہ مخواہ روح کامیاب ہو کر ہمزاد

(۳) تیسرے ہمزاد مرتبہ کے بعد انسان پر قابو پانا سکھاتا۔ گرامی و غلام و ناک
میں ڈال دیتا ہے اور سرتاسر اس کے دل میں بڑا دیر رہتا ہے۔ اگر کسی کے گھر

کسی کے گھر کھانے بھی جائے تو بڑا دور رہتا ہے کچھ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ
مجھے کوئی زہر دے کہ نہ مار دے۔ مطلب یہ ہے کہ ہر وقت موت سے ڈرتا
ہے۔ ایسا آدمی لوگوں کے حق میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور عام لو
ہر آپ سے خیالوں میں پھنسا رہتا ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے
لوگ دوسروں کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے ایسے
اپنی زندگی کو خراب کرتے رہتے ہیں۔ اور خدا کو بھول جاتے ہیں۔
اور ہر وقت لالچ کے پسندوں میں پھنسے رہتے ہیں جن سے کہ ان کی زندگی
برباد ہو جاتی ہے۔

ہمزاد کی خرابیوں اور گلیسوں کو دور کرنا۔ آپ آچکا ہے ان میں
بعض تو ایسی ہیں کہ ان کو دور توڑ سکتے ہیں۔ مگر یہ بھی مختصر کی کہ ضرور
رہ جاتی ہے مطلب یہ کہ ہر ایک میں غلطی کی ضرورت ہو سکتی ہے

جب ہمزاد کو بغیر کچھ نہیے ہی چھوڑ دیا جائے۔ تو وہ خود بخود خبریں
زیر سناتا رہتا ہے۔ اور دوسرا حصہ کی باتوں سے اطلاع کرتا رہتا ہے
اس کا مدد صرف یہ ہے ایسی حالت میں ہمزاد کو ایسی چیز جو اس
میں مشعل سے جدا ہو جائے۔ مثلاً کھجڑی دھنیا یا اور کوئی چیز جو
مخلیفہ کے لئے بڑھ ہو سکے دست و پا اور بڑا دل
سے دبنا۔ اس کو جدا کرنا اس کے سامنے اس میں آپ کو چاہیے کہ اس
کو دیکھ کر فی کا ہمزاد اس کے پیرو ہو سکتا ہے۔ مرتبہ وقت تک یہ
ہوتا ہے۔ اس لئے ہی مناسب ہے کہ موت سے پہلے ہمزاد کو جدا کر
دے اور اپنی عبادت کرے۔ کہ وہ نہ نازکی میں پھنسے کہ مرنے سے پہلے

ہر جاوے۔ زیادہ عبادت کرنے سے روح کے کمزور ہو جانے پر منسوب
ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

ہزارہ کو چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو پا جاوے اور اپنی کمرے
اور یا یہ کہے کہ کسی بڑے درویش کا دلوں کے مزار سے فیض حاصل
کرتے۔

تیسرے درجہ کے ہزارے جو نقصانات جوتے ہیں، غم و فکریں پر
رہنا وغیرہ پر دور تو بالکل ہو نہیں سکتے۔ لیکن ہاں تھوڑی بہت کمی ضرور
ہو سکتی ہے۔ لیکن وہ ہم و شک کسی حالت میں دور نہیں ہو سکتا اور
باقی تکلیفوں کو نقصان کو کم کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ جب ہزارہ کو
میں ہو جائے تو بااوسر دو سو مرتبہ آسمان سے دعا کہہ کر کہے۔ اگر ایسا
نہ کر سکے۔ تو صبح و شام دن میں ہر روز باقاعدہ پڑھ لیا کرے اگر
نافہ کیا گیا تو اثر زائل ہو جائے گا خطرہ ہے۔

ہر ہزار کے نقصانات کو دور کرنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ ہر روز
صبح و شام ۱۰۱ مرتبہ دل کو ایک بار کہے پڑھے۔ اس سے شہ
کرنے سے پہلے منہ دوں اور مسلمانوں کو نہاد ہو کر اور صاف سمجھ
ہد کر پڑھنا چاہیے۔

منہ دوں کا ایک خاص منتر بھی ہے۔ جو مندرجہ ذیل سے۔

منتر ۱۔ اوم سو انگ ہر نام کہ شن گہ و سوام ۱۰۱ منتر
کے پڑھنے میں ضرور ہے۔ کہ رات کو بارہ بجے نہاد ہو کر سو مرتبہ پڑھ
لیا کرے۔ تو امید ہے کہ نقصانات میں کمی ہو سکتی ہے۔

ہزارہ کو قابو کرنے کی چند شرائط

ہزارہ کو قابو کرنے والے کو چاہیے۔ کہ مندرجہ ذیل باتوں سے ہر روز
۱۔ منکر اور اپنا بچ نہ ہو۔

۲۔ دماغ ٹھیک طور پر ہو ورنہ کسی قسم کی خرابی مثلاً سکڑ و سر
وغیرہ یا کوئی ایسا خرابی نہ پائی جاوے۔ کہ جس سے بے ہوشی
پائے جاویں۔

۳۔ جس میں دیکھنے کی طاقت نہ ہوگی۔ یعنی اندھا ہوگا۔ وہ ہزارہ کو قابو
نہیں کر سکتا اور شے کہ جس قدر بینائی کمزور ہوگی۔ اسی قدر
ہزارہ کو قابو میں کرنا مشکل ہوگا۔ اتنا ہی زیادہ عمر ملے گا۔
۴۔ جس کی قوت روحانی و عبادت کم ہوگی۔ اس کو بھی اتنی ہی دیر لگ
گی۔ اس کی کمی کی ملا متین حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جہاں زیادہ کرنے سے یا کسی اور طریقہ سے یہ مادہ مردانگی
کو زیادہ خراب کیا ہو۔

۲۔ جب یہ کہہ سونے سے جسم سے خون کا زیادہ نکل ہو جانا
۳۔ جہاں بعض اعتقاد یا عقائد میں مبتلا ہو۔

۴۔ کسی قسم کا اندر کدنا مثلاً مقدس ہیں بار ہونا۔ قہر ہو جانا
یا کسی کی طرف سے دل اور اس رہنا وغیرہ وغیرہ
۵۔ ۲۵ برس سے زیادہ عمر ہو گئی ہو۔

۶۔ دماغی طاقت اور جسمانی صحت کمزور ہو گئی ہو
۷۔ ان مندرجہ بالا باتوں میں سے ہر کچھ لگنا چاہیے۔ کہ جس میں یہ ایک

بات بھی ہو کہ اس کی حیوانی اور روحانی طاقت کمزور ہو گئی ہے اور اس طاقت کو پورا کرنے کے لئے ایسی دوائیں اور غذائیں استعمال کی جائیں جو کہ اس کمی کو پورا کر سکیں۔ یعنی قوت دینے والی ہوں یہی باتیں جن سے جسم کمزور ہو جائے۔ یا دل کو وبال ہو جانا وغیرہ ہوں۔ پھر ڈی جارج

نصیحتیں اور شرطیں وغیرہ

- ۱۔ عمل کرتے وقت بالکل نہ ڈیا جائیے۔ کیونکہ وہ نہیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا
- ۲۔ عمل کرتے وقت اپنے خیال کو ایک طرف رکھنا چاہیے۔
- ۳۔ خواہ مخواہ کی چیزیں منگا کر اسے تنگ نہ کیا جائے۔
- ۴۔ جہاں تک ہو سکے ہی کوشش کرے کہ عمل لوگوں کو معلوم نہ ہونے دیوے۔ یعنی لوگوں کو یہ نہ کہتا پھرے کہ میرے قابو میں ہمارے بلکہ کسی قسم کا مانہ بھی ظاہر نہ ہونے دے۔
- ۵۔ ہر ایک شرط جو کہ لازمی ہے کسی طرح کم نہ کرے۔ یعنی ہر ایک شرط کو پورا پورا استعمال کرے۔
- ۶۔ ہمارے بغیر قیمت کے کوئی چیز نہ منگا کے اور وہ چیز فوراً کھار یا دیکھ کر واپس نہ کرے۔
- ۷۔ کسی غریب اور باعزت عورت کو نقصان پہنچانے کا خواہش مند نہ ہو۔ یعنی کہ بعض ایسا کر سکتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑے بھی اترا کر چھینکوا دیتے ہیں۔
- ۸۔ کسی دشمن کو دھوکے یا اس کے نامہ اقصیت کے سبب اسکو

نقصان نہ دے۔ اور نہ ہی ایسا نقصان پہنچائے۔ جو کہ ہمارے قابو میں نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ موقع دیکھ کر دشمن کا ہمارا عامل کے ہمارے مل جلنے کی کوشش کرے گا۔ عام طور پر مرتے وقت دھرم و ایمان میں فرق ڈالنے کی کوشش کرے گا۔

(۹) جس طرح سے ہم ہو سکے۔ یہ کوشش ہونی چاہیے۔ کہ اس کو تمام تماشوں وغیرہ پر نہ جانے دے۔ در نہ نقصان ہونے کا ڈر ہے اس سے ہر وقت کام نہیں لیا جاسکے۔ ہاں اگر کوئی ضروری ہو۔ تو حکم دینا چاہیے۔

(۱۰) اگر عامل کسی با درجہ یا فیکر کامل یا اس شخص کو جو کہ خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اس کو کسی قسم کا نقصان نہ دے گا۔ تو اندیشہ ہے۔ کہ عامل سے منہ پھیرے گا۔ جس سے کہ عامل بہت بھاری نقصان اٹھاتا ہے۔

ہمزا کے عمل کی قسمیں

عمل طور پر ہمارا کیوں تو بہت سی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم نے ان کو صرف چار حصوں میں منقسم کیا ہوا ہے۔ پہلی علوی اور مینلی کی ہے دوسری قسم منہ جھڑکی ہے۔ تیسری قسم تترکی ہے۔ چوتھی قسم عکسی یا نمبلی کی ہے۔ ہمزہ علوی بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اور سفلی عالم نفس کے ذریعہ سے جس کو جتنا جتنے ہیں۔ وہ اس بہت زیادہ قوت دینے والا کو پورا اعتبار دیتا ہے۔ اسے دار قوت ہے۔ نفسی درجہ سب سے کم طاقت والے ہیں۔ نئی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک کامل اور دوسری ناقص کامل وہ ہے جس میں پوری طاقت موجود ہو۔ ناقص وہ ہے۔ جو کسی بھی کام کے لئے

ہو۔ مثلاً مال اور بخومی۔ مبینی۔ عکسی مشاغل سے صرت سیالکوں کا حال بتاتے ہیں اور یہ چیزیں دیگر نہیں لاسکتے۔ اور اعلیٰ قسم ہمزاد کی وہ ہے جس سے مردہ قبر سے نکلتا ہے۔ اور وہ ایسے کام کر سکتا ہے جو کہ نہ جسم رکھنے والے ہمزاد سے ہونے ناممکن ہیں۔ ایک ہمزاد کی قسم وہ ہے جو کہ خاص ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے ایک ہی ہیں۔ ناظرین کو چاہیے کہ اس کتاب کو بخور مطالعہ کریں۔ اگر اس میں ایک اصرار سے بات رہ گئی ہے۔ تو نا کامی ہوگی اور ہم کو مغت میں بدنامی نہ اٹھانی رہے۔ اس لئے ہمزاد سے کہ ہر ایک ہندو و شرط کو مد نظر رکھا جاوے اور اس کو پورا پورے۔

ہمزاد کو قابو کرنا

اس فصل میں وہ عملیات بیان کئے ہیں جن سے سب سے بڑی قوت والے ہمزاد قابو میں آجاتے ہیں۔ جو منگی یا التوار کے دن مرے۔ اس کے کانوں میں روئی جو کہ وقت عمل کرانے آدمی کے کان میں ڈال دیا کرتے ہیں۔ قابو کرے۔ روئی کو قابو کر لینے پر کسی سے بات چیت نہ کرے۔ اور روئی کو ایک بکس میں بند کر دے۔ اور جنازہ سے کہ ساقہ اگر بند دے تو نہ انگ سوانگ پڑھنا جاوے۔ اگر مسلمان کا ہو تو یا لیٹ پڑھنا جاوے اور کسی قسم کی بات کسی سے نہ کرے۔ اور جب مردہ کو دفن کیا جاوے تو دفن سے پہلے مردہ کیسے آہستہ آہستہ کہہ دیں۔ کہ ہم رات کو بارہ بجے تمہارے پاس آ رہے گے۔ یہ آواز راستے میں اگر موقع دیکھے۔ تو کہہ دیں۔ مہذب یہ ہے کہ دفن کرنے سے پہلے جس وقت عامل کو موقع ملے۔ یہ آواز دے پھر کبھی اپنے مکان میں ابس آجاوے۔ اور ایک میر میر ناگوندھے۔ اور اس کے کا

بک چراغ بنا کر اس میں گھی ڈال کر تیار کرے۔ اور روئی کی جو کہ مردہ سے نکالی ہوئی ہے۔ اس کی تہی بنا کر چراغ میں ڈالتے اور باقی اشعار و بڑی بڑی روٹیاں پکاتے اور روٹیاں پکا جتنے کے بعد ان پر غوطہ اس گھی میں رکھ کر در ساقہ ہی وہ چراغ لے کر ٹیک بارہ بجے رات کے دیاں پہنچ جاوے جہاں کے مردہ کو دفن کیا گیا تھا۔ پھر قبر کے درمیان چراغ کو رکھ کر روئی کر دے اور روٹیوں کوئی الحال اپنے پاس ہی رکھے۔ اور دو گھنٹے تک ایک طرف اسیان کھ کر یا لیٹ کر پڑھنا رہے اور اتنا غصہ میں قبر چھپے گی۔ اور مردہ منتھا ہو کر اٹھ اٹھے گا۔ اس وقت مال کو مازم ہے کہ مردہ سے بالکل نہ ڈسے وہ اس کو نقصان نہیں دے گا۔ پھر وہ روٹیاں دیکھ گا۔ تو وہ تم سے روٹیاں مانگے گا۔ تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ خوب اپنے رعب و جمال سے اس کو اپنے قبضے میں کرنے کی کوشش کرے۔ اگر پھر وہ روٹی مانگے تو اس سے سوال کرو کہ کیا تم ہمارا کوئی کام کر سکتے ہو۔ اگر نہ کرے تو روٹیاں دینے سے انکار کر دو۔ اگر ہاں کر دے تو دریافت کرو۔ کہ کون سا کام کر دے۔ تو وہ تمہیں سدا درین کاموں سے نام بتائے گا۔ جو کہ وہ کر سکتا ہے۔ اس لیے تم کو اس خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کہ یہ جو مردہ کام بتا رہا ہے۔

کیا یہ کام وہی ہیں۔ جو کہ ان درجہ کے ہمزاد سے ساقہ مونسے چاہیں۔ کوئی کام نہ ہو۔ تو مردہ کو بتا دیا جائے۔ کہ یہ کام بھی نہیں کرنا چاہیے۔ یہ بھی علم در کہ کو اس وقت ہمارے غلام نال کام کرتے پڑیں۔ وہ کام تو کہ جس کو ہمزاد سے ملنے ملتی ہے۔ سب ذیل ہیں۔

(۱) ہر ایک جگہ کی قبریں اور واقعات تھانا۔

۱۴۱. مرنے والا کوئی کورت یا بچہ نہ ہو۔ یعنی نابالغ نہ ہو۔

مردہ جس قدر زندہ سمیت طاقت ور ہوگا۔ اسی قدر مفید و بہتر ثابت ہوگا۔
اور یہ ضرور نہیں ہے۔ کہ مردہ کسی بند یا مسلمان کا ہو۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ
مردہ وہ نہ ہونا چاہیے۔ جو جلا یا نہ گیا ہو۔ بلکہ دفن یا گیا ہو۔ بلکہ یہ ضروری ہے کہ
جسم صحیح و سالم ہو۔ حامل کو اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیے کہ مردے سے زیادہ
کام نہ لے۔ بلکہ حسب ضرورت کام لے۔ اور اپنے پاس بلا وقت کوئی
وہ خود تباہ نہ لے۔ لیکن یہ دریافت کر لیا جائے۔ کہ کھانے کے وقت و ضرور
اسے لگا۔ لیکن یہ سرگز نہیں کہنا چاہیے۔ کہ ہر مرد میرے ماتحت ہے خود کوئی
کتابی پوچھے اس کو یہ راز بالکل نہ بتایا جائے۔ بلکہ کسی قسم کے نقصان
پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

باب پنجم

علم مسموم

طاقت مسموم وہ روحانی طاقت ہے۔ جو کہ اشیاء پر ماتحت ہے۔
بشر کے اندر پیدا کی ہوئی ہے۔ اس کو پوگ و دیا بھی کہتے ہیں۔ اگر اس کی
طاقت پر قابو پائے۔ تو وہ ایسے ایسے عجیب و غریب کام کر سکتا

ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ ڈنگ رہ جاتے ہیں۔ اور ایسے ایسے یہ اس
سکتا ہے۔ کہ بیان نہیں ہو سکتے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اس نے
کرنے والا ہر طرح سے پرہیزگار ہو۔ صفائی قلب اس عمل کے لئے
اقل ہے۔

مسموم کا عمل اپنی روحانی طاقت کے ذریعے اپنے معراج
خواب متناطیس طاری کر کے اس سے تمام حالات آئندہ پیش آنے
معلوم کر سکتا ہے۔ دور دراز کی خبریں منگواسکتا ہے۔ غرض
اپنی حسب منشاء سکتا ہے اب ہم اس علم کے پورے
اصول و رموز کرتے ہیں۔

عامل کے اوصاف

اس عمل کو ہر شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت، کس
کا ہو۔ کر سکتا ہے۔ لیکن صحت بدنی ہونی چاہیے۔ کسی
میں مبتلا نہ ہو۔ بینائی کمزور نہ ہو۔ اشیاء پر قابو نہ ہو
مکرر قیہ سے پاک۔ جھوٹ نہ بولے۔ رحمدل ہو۔
منش اشید کا استعمال نہ کرے۔ اور بد صحبت نہ

معمول کے اوصاف

معمول سات سال سے کم نہ ہو۔ اور اٹھارہ سال سے

فوجہورت شیریں گفتار ہو۔ عامل اور معمول کے درمیان محبت پاک
ہونی چاہیے۔ معمول اگر عورت ہو۔ تو بہتر ہے کیونکہ بہ نسبت مرد
کے اس پر جلدی اثر ہوتا ہے لیکن حاملہ نہ ہونی چاہیے۔ معمول کی صحت
اچھی ہو۔ آنکھیں موٹی موٹی بنیائی تیز۔ اور دماغ گونہ ہو۔ اور عامل کی
طرح ہر طرح سے پوئیر گار ہو۔

آنکھوں میں قوت مقناطیسی پیدا کرنا

ایک سفید دھیز کاغذ کا ٹکڑا سات اونچ مرچہ لے کر اس کے مین
درمیان میں سیاہ روشنائی سے ایک گول داغ ایک پیسہ کے برابر
گول لگاؤ۔ نشان بالکل گول ہو۔ پھر ایک پیلوہ کمرہ اپنے پیٹے مخصوص کرد
جس میں طبیعت کو منتشر کرنے والا کوئی سامان نہ ہو اور اس کاغذ کو
شمالی دیوار پر اپنی آنکھوں کے سامنے لگا دو۔ اور پھر ہر روز اس کے سامنے
چوڑھی مار کر بیٹھو۔ اور اس نشان کو بلا کرنے پلکوں کے دیکھتے رہو جب
تک تمہاری نظر کام کرے۔ اس کو دیکھو۔ بس نظر میں تکان پیدا ہو جائے
تو بند کر دو۔ ہر روز مشق کو بڑے معائنے جادو۔ یہاں تک کہ تم ایک گھنٹہ
مستواتر اس کو بلا کرنے پلکوں کے دیکھو۔ اور بوقت اپنے خواب کو
ایک سو رکھ کسی قسم کا کوئی خیال یا فکر تمہارے دل میں نہ ہو اور نہ ہی بوقت
عمل کوئی اور شخص تمہارے پاس بیٹھا ہو۔ اور عمل کا وقت بھی ایک ہی
ہونا چاہیے۔ پہلے دن جس وقت پر عمل کرو۔ پھر روزانہ بلاناغہ ٹھیک
اسی وقت پر کرنا چاہیے۔

پچھ ایک دو روز آنکھوں میں تکلیف معلوم ہوگی۔ لیکن رات
ہو جانے پر درست ہو جائے۔ ایک ہفتہ کی مشق سے
کبھی زور، کبھی سہرا اور کبھی سفید نظر آنے لگے گا۔ کبھی اس
لگاتے نظر آویں گے۔ اور جوں جوں مشق بڑھے گی۔ وہ سب
سے بالکل غائب ہو کر کاغذ سفید نظر آنے لگے۔ تو جان لو کہ نظر
مقناطیسی پیدا ہو گئی ہے۔

معمول پر قوت مقناطیسی الٹا

جب تم مشق اول میں کامیاب ہو جاؤ۔ تو پھر اپنے
سامنے شعلہ کر اس پر عمل کرنا۔ شروع کردو۔ اسکی آنکھوں سے
ٹلا کر بلا کرنے پلکوں کے اس طرف دیکھو۔ اور دل میں خیال اور
معمول نہ رہو۔ طاقت سمریزم بے ہوش کر رہا ہوں۔ متوا
بعد معمول پر نیند کا غلبہ جاری ہو جاوے گا۔ اس وقت وہ
سبے پاس کرے۔ یعنی دونوں ہاتھ کی انگلیاں نیچے کر کے منہ
کے پیچھے لٹاؤ۔ اور خیال کرے کہ میں معمول کے اندر قوت مقناطیسی
رہا ہوں۔ لیکن آنکھوں معمول کے جسم سے نہ چھو جاویں اور
معمول پر حالت خواب طاری ہو جاوے گی۔

معمول کو ہوش میں لانے کا طریقہ

جب معمول کو ہوش میں لانے کی ضرورت ہو۔ تو عامل

ہے۔ کہ اپنے دل میں یہ خیال کرے۔ کہ اب معمول کو بیدار کر رہا ہوں اور اپنے ہاتھ کو معمول کے چہرہ پر آنکھوں کے نزدیک لے جا کر انگلیوں کی طاقت کو اپنی طرف کیچے اور خیال کرے۔ کہ جو طاقت میں نے اس کے جسم میں داخل کی تھی۔ اب میں وہ واپس لے رہا ہوں اس طرح ہ منٹ کر لے سے معمول کی بے ہوشی دور ہو کر ہوش آتی شروع ہو جائے گی۔

عامل کے لئے ضروری تدابیر

عامل کو درجہ اول کا پرینرگار ہونا چاہیے۔ بوقت شروع عمل معمول سے نہایت شیریں گفتاری سے پیش آدے۔ اور محبت کی باتیں کریں۔ اور دل میں کسی قسم کی برائی۔ بعض۔ حسد۔ کوئی بد خیال نہ رکھے اور اللہ پر تمنا پر مکمل بروسہ رکھے۔ اور معمول کو جو بات پوچھے نہایت آہستہ اور واضح طور پر دریافت کرے۔ ہر پچھ سوالات جن کو معمول سمجھ نہ سکے۔ ہرگز دریافت نہ کرے۔ ہر ایک سوال مختصر ہو۔ اور لمبے سوال دریافت کر کے معمول کو تنگ نہ کیا جادے۔

بجائت عمل معمول سے جو گفتگو ہو۔ وہ اس کو بجائت بیداری نہ بتلائی جادے۔ ایک ہی وقت میں کئی قسم کے سوالات نہ کرنے چاہئیں۔ اس طرح سے معمول جواب میں غلطی کر دے گا۔

امراض کا علاج بذریعہ مسمریزم

جب ہم میں باقی قوت مقناطیسی پیدا ہو جادے۔ اور مشتعل ہوں تنگ بڑھ جادے۔ کہ ہم ہر شخص کو دیکھ کر اور نگاہ ملا کر اس پر اثر ڈال سکو۔ تو اس درجہ۔ میں پہنچ کر ہم ہر مرض کا علاج بذریعہ مسمریزم کرنے کے قابل ہو جادے۔ جس مرض کا مریض تمہارے پاس آوے اس پر خواب مقناطیسی کر کے اس کو اس بات کا یقین دلاؤ کہ میں تمہاری تکلیف دور کر رہا ہوں اور ہاتھوں سے قوت پاس کر کے اس مرض کے خارج کرنے کا خیال کرؤ۔ اس طرح عمل کر لے سے طاقت مقناطیسی کے ذریعہ مرض کو آرام آجائے گا۔

سردرد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی طاری کرؤ۔ پھر مقام درد پر ہاتھ چھونے ہاتھوں کے پاس کرؤ۔ اقل دل میں خیال کرؤ۔ کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں۔ اور بحالت خواب مریض کو کہیں کہیں سے یہ کہو۔ کہ دیکھو میں تمہاری درد کو دور کر رہا ہوں تم اب بالکل تندرست ہو جاؤ گے اس طرح تین دن عمل کر لے سے درد دور ہو جائے گا۔ اسی طرح پیٹ کی درد کو دور کر لے گا۔

کی درد۔ یا بدن کے کسی اعضاء میں درد ہو۔ عمل کرنے سے آرام ہو جائے گا۔ اسی طرح دیگر امراض کے مریضوں پر یہ بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔

باب ششم

علم قیافہ

علم قیافہ نہایت ضروری علم ہے۔ مجنسہ طے پر ہر ایک چیز کے اچھے بُرے ہونے کا اندازہ بذریعہ عقل لگانے کا ہے پس لازم ہے کہ ہر عضو کی جانچ نہایت غور فکر سے کر کے نیک و بد ہونے کا حکم لگادیں۔ اب ہم ذیل میں ہر ایک اعضاء انسانی کا قیافہ درج کرتے ہیں۔

۱۔ سر بڑا اور گول ہونو وہ شخص ۔ مستقل مزاج ۔ دیانت دار

اور صاحب کردار ہوتا ہے چھوٹا سر اور لمبی و پتلی گردن والا ۔ غصہ کمزور ہوتا ہے ۔ لمبا سر ۔ دقونی کی علامات ہے چھوٹا سر کم عقل پر دلالت کرتا ہے ۔ بڑا سر اور فراخ چہرہ شش پرستی کی علامت ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپری پر بال کم ہونے دولت مندی کی علامت ہے ۔ کشادہ پیشانی والا ۔ دیانت دار ۔ حلیم الطبع سادہ مزاج ہوتا ہے ۔ گہری اور تنگ پیشانی لاٹ زنی کی علامت ہے ۔ گوشت پیشانی والا ۔ عالی ۔ حوصلہ ۔ مغرور اور کم عقل ہوتا ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی ۔ سادہ مزاج اور دوسروں کے احسان کو فراموش نہ کرنے والا ہونے کی علامت ہے ۔ چھوٹی اور گول آنکھیں زودالاغتقاد اور خیالی کی علامت ہیں ۔ آنکھوں کا جلد جلد حرکت کرنا ۔ سہل مزاج اور خیالی دلالت کرتا ہے ۔ اندر کی طرف دھنسی ہوئی آنکھیں سادہ مندی طبعیت ہونے کی نشانی ہے ۔ کہ یہ چشم ضروری اور دلاور ہوتا ہے۔

آبرو

آبرو ابرے ہوتے ہوں۔ تو محبوب مستورات، ابرو پر بال
جابل ہونے کا نشان بخدا آبرو امیری کی علامت۔ ابرو پر بال
کم ہوں تو مفلسی کی نشانی ہے۔

ناک

جس کی ناک لمبی مانند طوطا کے ہو۔ تو وہ صاحب اقتبال
حاکم وقت۔ چھوٹی ناک۔ بد بختی کی نشانی۔ مقدار سے زیادہ
لمبائی سے بے شرم۔ نازک۔ درمیان سے چوڑی آگے
لنگھ ہو تو دردغ گو۔ بد نصیب ہو ناک کے سوراخ زیادہ
کٹا دہ ہوں۔ تو جھگڑالو۔ دردغ گو۔ ناک کا سرخ رنگ ہونا
بد فعلی کی علامت ہے۔ ناک درمیان سے اونچی۔ عالی مہتی اور
دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا
شریر بد ذات ہونے کی دلیل ہے۔

لب

لب فربہ اور لمبے حاسد کینہ ور ہونے کی دلیل۔ رنگ سیاہ
مخوس۔ بقیہ بیماری کی علامت۔ ایک لب چھوٹا۔ اور دوسرا بڑا
بہت آرام طلب ہو۔ لب زبیریں بڑا ہو۔ تو انسان زود رنج ہوتا
ہے۔

دانت

چمک دار ہوں۔ تو نیک نصیب۔ سیاہ رنگ ہوں۔ تو بد
نصیب۔ چھوٹے ہوں تو حلیم الطبع۔ لمبے ہوں تو حاسد بے
شرم۔ باہم ملے ہوئے ہوں۔ تو حسن پرست ہو۔ لمبے اور باہر نکلتے
ہوئے ہوں۔ تو جھگڑالو فساد می ہو۔

آواز

اگر بادل کی گرج کی مانند ہو۔ تو بہادر حکمران۔ اگر ڈھول
کی طرح ہوں تو راگ رنگ کا شوقین۔ باریک اور صاف ہو تو
عقل مند دور اندیش۔ تیز آواز بد خلق۔ مطلب پرست۔ نرم اور
آہستہ آواز ہو تو عقلمند۔ حلیم الطبع دانا ہو۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں۔ تو بے وقوف۔ بد بالین کم
عقل ہو۔ چھوٹے ہوں تو جاہل۔ باریک اور نازک ہو تو راجہ سمجھو
بہت لمبے ہوں تو بے ہودہ بے وقوف ہو۔

چہرہ

گول ہو تو ملنسار خوش مزاج۔ چھوٹا ہو تو کم بخت چھوٹا ہو تو جھگڑالو
بے وقوف پُر گوشت چہرہ زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی چہرہ پر سپنہ آنا عیاشی

کی علامت ہے۔ گردن

چھوٹی پر گوشت ہو۔ تو دولت مند۔ دلرز ہو تو دلاری بد نصیب
ٹیڑھی سے مفلس۔ اپنی سے چور۔ صراحی وار سے برد عزیز ہو اگر کوٹہ
ہو۔ تو دغا باز فریبی ہو۔

رخسارے

اگر اونچے ہوں تو خود غرض مطلب پرست ہو۔ اگر رخساروں میں گرہا
پرستے۔ تو دولت مند امیر ہو۔

زبان۔ مسخ لوگ دار ہو تو نیک بخت صاحب طالع۔ سفید
ہو تو بدکار۔ سیاہ سے بد قسمت۔ اگر موٹی ہو تو نیکی
کے کام کرنے۔

چھاتی۔ شادہ پر گوشت ہو تو مفرد نظام۔ چھاتی تنگ درمیان
سے اپنی ہو تو ایماندار۔ ظاہر باطن میں یکساں چھاتی
پر بال ہوں۔ تو عیش پرست ہو۔

بازو۔ اگر دراز ہوں تو عقلمند۔ خود پسند۔ مقدار سے چھوٹے
ہوں تو مفلس۔ دلاری۔ پر گوشت ہوں تو حسن پرست
اگر بازو پر بال زیادہ ہوں تو عیاش دہمی ہو۔ کاتب محمد ارشد پیرا

حمید بکٹ ڈپو۔ نو لکھا بازار۔ لاہور